روزنامہ ٹیلی فون نمبر: 213029

C.P.L 29

الفضل

Web:http://www.alfazal.com

Email:editor@alfazal.com

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

پیر 14 فروری 2005ء 4 محرم 1426 ہجری 14 تبلیغ 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 34

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ایسے وقت میں تشریف لائے تھے جبکہ تمام دنیا اور تمام قومیں بگڑ چکی تھیں اور مخالف قوموں نے اس دعویٰ کو نہ صرف اپنی خاموشی سے بلکہ اپنے اقراروں سے مان لیا ہے۔ پس اس سے بداہت نتیجہ نکلا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم درحقیقت ایسے وقت میں آئے تھے جس وقت میں ایک سچے اور کامل نبی کو آنا چاہئے۔ پھر جب ہم دوسرا پہلو دیکھتے ہیں کہ آنجناب صلعم کس وقت واپس بلائے گئے تو قرآن صاف اور صریح طور پر ہمیں خبر دیتا ہے کہ ایسے وقت میں بلانے کا حکم ہوا کہ جب اپنا کام پورا کر چکے تھے۔ یعنی اس وقت کے بعد بلائے گئے جبکہ یہ آیت نازل ہو چکی کہ مسلمانوں کے لئے تعلیم کا مجموعہ کامل ہو گیا اور جو کچھ ضروریات دین میں نازل ہونا تھا وہ سب نازل ہو چکا۔ اور نہ صرف یہی بلکہ یہ بھی خبر دی گئی کہ خداتعالیٰ کی تائیدیں بھی کمال کو پہنچ گئیں اور جوق در جوق لوگ دین اسلام میں داخل ہو گئے اور یہ آیتیں بھی نازل ہو گئیں کہ خداتعالیٰ نے ایمان اور تقویٰ کو ان کے دلوں میں لکھ دیا اور فسق و فجور سے انہیں بیزار کر دیا اور پاک اور نیک اخلاق سے وہ متصف ہو گئے اور ایک بھاری تبدیلی ان کے اخلاق اور چلن اور روح میں واقع ہو گئی۔ تب ان تمام باتوں کے بعد سورۃ النصر نازل ہوئی جس کا ماحصل یہی ہے کہ نبوت کے تمام اغراض پورے ہو گئے اور اسلام دلوں پر فتحیاب ہو گیا۔ تب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے عام طور پر اعلان دے دیا کہ یہ سورت میری وفات کی طرف اشارہ کرتی ہے بلکہ اس کے بعد حج کیا اور اس کا نام حجۃ الوداع رکھا اور ہزارہا لوگوں کی حاضری میں ایک اونٹنی پر سوار ہو کر ایک لمبی تقریر کی اور کہا کہ سنو! اے خدا کے بندو! مجھے میرے رب کی طرف سے یہ حکم ملے تھے کہ تا میں یہ سب احکام تمہیں پہنچا دوں پس کیا تم گواہی دے سکتے ہو کہ یہ سب باتیں میں نے تمہیں پہنچا دیں۔ تب ساری قوم نے بآواز بلند تصدیق کی کہ ہم تک یہ سب پیغام پہنچائے گئے تب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ آسمان کی طرف اشارہ کر کے کہا کہ اے خدا ان باتوں کا گواہ رہ۔

(نور القرآن- روحانی خزائن جلد 9 صفحہ 361)

خداداد رعب

حضرت جابرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

پہلے نبیوں سے میری امتیازی خصوصیات میں سے ایک یہ ہے کہ مجھے ایک مہینہ کی مسافت تک رعب عطا کیا گیا ہے۔

(صحیح بخاری کتاب التیمّم باب لم تجدوا ماء حدیث نمبر 323)

ضرورت محررین

دفاتر تحریک جدید میں محررین کی کچھ آسامیاں خالی ہیں۔ خدمت دین کا شوق رکھنے والے اور ملازمت کے خواہش مند ایسے افراد جو کمپیوٹر کا علم اور کمپوزنگ (ان پیج مائیکروسافٹ ورڈ اور کورل ڈرا) کا تجربہ رکھتے ہوں وہ اپنی تعلیمی اسناد اور ایک عدد تصویر کے ہمراہ وکالت دیوان تحریک جدید سے رابطہ کر لیں۔ امیدوار کا ایف۔اے/ایف ایس سی کم از کم سیکنڈ ڈویژن ہونا ضروری ہے۔ بی اے/بی ایس سی بھی درخواست دے سکتے ہیں۔ امیدوار کی عمر 40 سال سے زائد نہ ہو۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ) فون: 04524-213563

داخلہ جماعت اول ادنیٰ 2005ء

بیوت الحمد پرائمری سکول بیوت الحمد کالونی ربوہ

2005ء میں ہونے والے داخلہ جات بیوت الحمد پرائمری سکول کا شیڈیول درج ذیل ہے۔ داخلہ کے خواہش مند والدین سے درخواست ہے کہ اس شیڈیول کے مطابق اپنے بچوں کے داخلہ کی کارروائی مکمل کروالیں۔

☆ داخلہ ٹیسٹ 7/اپریل 2005ء کو صبح نو بجے بیوت الحمد سکول میں ہوگا۔

☆ داخلہ ٹیسٹ کا نصاب، داخلہ فارم و پراسپکٹس سکول سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔

☆ داخلہ کے وقت بچے کی عمر ساڑھے چار سال تا ساڑھے پانچ سال ہو۔

☆ داخلہ فارم کے ساتھ بچے کا پیدائش سرٹیفکیٹ (Birth Certificate) جمع کروانا لازمی ہوگا۔ اس لئے جن والدین نے یہ سرٹیفکیٹ نہیں بنوایا وہ جلد بنوالیں

☆ داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 5/اپریل 2005ء مقرر ہے۔

اسی طرح باقی کلاسز میں بھی محدود سیٹوں پر داخلہ جات بھی اسی شیڈیول کے مطابق ہوگا۔ تاہم باقی کلاسز کے داخلہ کیلئے پیدائش سرٹیفکیٹ کے ساتھ سکول لیونگ (School Leaving) سرٹیفکیٹ پیش کرنا لازمی ہوگا۔ (ہیڈ مسٹریس بیوت الحمد پرائمری سکول)

دعوت الی اللہ کے سنہری گر

155

پر حکمت نصائح ایمان افروز واقعات

مرتبہ: عبدالستار خان صاحب

بیعت کی ترغیب

حضرت منشی سر بلند خان صاحب (ولادت 1884ء یا 1885ء، بیعت 1904ء وفات 9 دسمبر 1965ء) اپنے قبول احمدیت کا واقعہ بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ

دل سے تو میں 1902ء ہی میں احمدی ہو گیا تھا مگر بیعت میں نے 1904ء میں کی تھی۔ احمدیت کی طرف راغب ہونے کا ذریعہ یہ بنا کہ میرے چچا حضرت منشی علی گوہر صاحب احمدی تھے اور ملتان کے علاقہ میں رہتے تھے۔ میں بھی مڈل پاس کر کے ان کے پاس ملتان چلا گیا۔ ان کے ہاں اخبار ''الحکم'' آتا تھا۔ حضرت اقدس کی کتابیں بھی ان کے پاس تھیں اور مجھے مطالعہ کا شوق تھا۔ میں اخبار اور کتابوں کا مطالعہ کر کے اس نتیجہ پر پہنچ گیا تھا کہ حضرت مسیح موعود یقیناً سچے ہیں۔ 1903ء میں پٹوار کا کام سیکھنے کے لئے میری ڈیوٹی موضع ببری ننگل نزد دھاریوال ایک مسلمان پٹواری کے ساتھ لگی۔ میں چونکہ احمدیت کا اس کے ساتھ ذکر کرتا تھا اس لئے وہ میرا مخالف ہو گیا تھا۔ پھر میں ایک ہندو پٹواری کے پاس موضع چھینا چلا گیا۔ اس نے مجھے خوب کام سکھایا چھینا میں طاعون کی بیماری زوروں پر تھی۔ اس لئے اس پٹواری کے مشورہ سے میں نے اپنی رہائش موضع شیر پور میں اختیار کر لی۔ ہرسیاں گاؤں ساتھ تھا۔ وہاں محترم مولوی عبدالغفور صاحب فاضل مرحوم کے والد میاں فضل محمد صاحب رہتے تھے، ان کی صحبت حاصل ہوگئی اور میں نے بھی ان کے ساتھ ہر جمعہ کو قادیان جانا شروع کر دیا۔ سیکھواں کی جماعت کے احباب بھی باقاعدہ جمعہ پڑھنے قادیان جایا کرتے تھے۔ ایک روز مجھے حضرت میاں امام الدین صاحب نے کہا میاں! تم نے بیعت کی ہے یا نہیں؟ میں نے کہا۔ ابھی نہیں کی۔ فرمایا۔ جلدی کرو۔ کیا دیکھ رہے ہو؟ اس پر میں نے بیعت کر لی۔ عشاء کی نماز کا وقت تھا۔ ایک اور آدمی بھی ساتھ تھا۔ میں نے حضرت اقدس کے ہاتھ پر ہاتھ رکھا اور ہم دونوں نے بیعت کر لی۔

(لاہور۔ تاریخ احمدیت ص 341)

زیارت امام

حضرت چوہدری غلام قادر خاں صاحب (ولادت 1888ء۔ بیعت 1904ء) ولد چوہدری خیرو خاں صاحب سکنہ لنگڑوعہ تحصیل نوانشہر ضلع جالندھر نے اپنے خاندانی حالات اور قبولیت احمدیت کا واقعہ بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ

میں ایک معزز راجپوت خاندان کے ساتھ تعلق رکھتا ہوں۔ ہمارے گاؤں اور علاقہ میں اکثریت راجپوتوں کی تھی۔ میرے والد ماجد کا نام چوہدری خیرو خاں تھا جو کہ ایک صاحب علم۔ صوم وصلوٰۃ کے پابند رئیس آدمی تھے۔ میں ابھی چھٹی جماعت ہی میں تھا کہ آپ اپنے محبوب حقیقی سے جا ملے۔ میرے بڑے بھائی چوہدری محمد امیر خاں میری سرپرستی کرتے تھے۔ پلیگ کے ایام میں میرے بہنوئی ڈاکٹر دوست خاں مجھے اپنے پاس امرتسر لے گئے۔ وہاں میں نے 1903ء میں فرسٹ ڈویژن لے کر میٹرک پاس کیا۔ اس وقت میری عمر 19-20 سال کی تھی۔ 1903ء ہی کا واقعہ ہے کہ بورڈنگ ہاؤس میں جہاں میں رہا کرتا تھا ایک احمدی بورڈ رلڑ کے کریم اللہ نامی سکنہ فیض اللہ چک ضلع گورداسپور نے بیان کیا کہ حضرت اقدس مسیح موعود آج جہلم جانے کے لئے امرتسر سے گزریں گے۔ پیشتر اس کے حضرت حاجی غلام احمد صاحب سکنہ کریام قادیان سے واپس آ کر مجھے امرتسر بورڈنگ ہاؤس میں تشریف لا کر بتلا گئے تھے کہ انہوں نے حضرت مسیح موعود کی بیعت کر لی ہے۔ ان کی بیعت کی وجہ سے میرے دل میں بھی اس بات کی زبردست خواہش پیدا ہوئی کہ میں کم از کم ایسے شخص کی زیارت تو کر لوں۔ چنانچہ ہم کئی لڑکے اکٹھے ہو کر حضور کی زیارت کے لئے امرتسر اسٹیشن پر پہنچے۔ امرتسر کی جماعت نے حضور کے لئے چائے وغیرہ کا بھی انتظام کیا ہوا تھا۔ جب گاڑی آ کر اسٹیشن پر ٹھہری تو نامعلوم کیا کشش تھی کہ ہم نے بھی درود شریف پڑھتے ہوئے اور کشاں کشاں بڑھتے ہوئے حضور سے السلام علیکم کہا اور مصافحہ کیا۔ حضور کے چہرہ مبارک کو دیکھا جو بہت نورانی تھا۔ چنانچہ جو طالب علم زیارت کے لئے گئے بعد ازاں ان میں سے کئی ایک کو احمدیت قبول کرنے کی توفیق ملی۔ ازاں جملہ ایک طالب علم عطر دین صاحب بھی تھے جو بعد ازاں ڈاکٹر عطر دین مشہور ہوئے۔ میٹرک پاس کرنے کے بعد میں نے اسلامیہ کالج انجمن حمایت اسلام لاہور میں داخلہ لیا۔ اور جب موسمی تعطیلات میں اپنے گاؤں واپس گیا تو میرے ایک چچا زاد بھائی چوہدری جیوے خاں صاحب بھی احمدی ہو چکے تھے اور اردگرد کے دیہات کریام۔ سڑوعہ۔ کاٹھ گڑھ اور بنگہ وغیرہ میں جماعتیں قائم ہو چکی تھیں۔

تعطیلات کے ایام میں چوہدری جیوے خاں صاحب مذکور مجھے چوہدری غلام احمد صاحب سکنہ کریام سے حضرت مسیح موعود کی کتابیں لا لا کر دیا کرتے تھے۔ جن کو میں نے خوب پڑھا۔ چنانچہ مجھ پر احمدیت کی صداقت ظاہر ہوگئی اور میں نے اپریل 1904ء میں قادیان جا کر حضور کی بیعت کر لی۔

(لاہور۔ تاریخ احمدیت ص 338)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم باسط احمد صاحب مربی سلسلہ آئیوری کوسٹ لکھتے ہیں۔ خاکسار کے والد محترم چوہدری نذیر احمد صاحب اختر زعیم انصار اللہ و سیکرٹری اصلاح وارشاد دارالرحمت وسطی ربوہ مورخہ 21 جنوری 2005ء کو آبی جان آئیوری کوسٹ میں مختصر علالت کے بعد وفات پا گئے۔ ابا جان گزشتہ 7 ماہ سے خاکسار کے پاس آئے ہوئے تھے جہاں خدا تعالیٰ کی طرف سے بلاوا آ گیا۔ مرحوم موصی تھے۔ آپ کی نماز جنازہ آبی جان میں محترم عبدالرشید انور صاحب امیر و مشنری انچارج آئیوری کوسٹ نے مورخہ 26 جنوری کو بیت اقصیٰ آبی جان میں پڑھائی۔ مورخہ 28 جنوری خاکسار جنازہ لے کر ربوہ پہنچا جہاں بعد نماز عصر بیت المبارک میں مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد دعوت الی اللہ نے مرحوم کی نماز جنازہ پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی اور قبر تیار ہونے پر مکرم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب وکیل التعلیم تحریک جدید نے دعا کرائی۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اپنی مغفرت کی چادر میں لپیٹے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین آپ نے تین بیٹے (سہیل احمد صاحب بلال فوٹوسٹیٹ ربوہ خاکسار باسط احمد مربی سلسلہ آئیوری کوسٹ، آصف احمد صاحب فیصل آباد) اور ایک بیٹی مکرمہ ثمینہ شمیم صاحبہ اہلیہ شمیم اختر صاحب بھٹی لندن اور 12 پوتے پوتیاں اور نواسے نواسیاں یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ کے ایک پوتے مکرم مشہود احمد صاحب بھی واقف زندگی ہیں اور جامعہ احمدیہ ربوہ میں زیر تعلیم ہیں۔ ابا جان پرجوش داعی الی اللہ اور خلافت احمدیہ کے عاشق تھے۔ 1954ء میں لندن میں 18 سال کی عمر میں احمدیت قبول کرنے کی توفیق پائی۔ اپنے خاندان والوں کو بہت دعوت الی اللہ کی۔ ساری عمر تقویٰ، دیانت داری اور شرافت سے بسر کی۔ لین دین میں نہایت صاف تھے۔ اللہ تعالیٰ انہیں غریق رحمت کرے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم آصف مجید بھٹی صاحب کارکن وکالت مال ثانی تحریک جدید لکھتے ہیں۔ خاکسار کے خالو مکرم محمد شریف صاحب کی انجیو پلاسٹی Afi.C راولپنڈی میں ہوئی ہے اللہ تعالیٰ کے فضل سے طبیعت بہتری کی طرف مائل ہے احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ موصوف کو جلد از جلد صحت یاب کرے اور پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔

ولادت

مکرم نسیم احمد شمس صاحب مربی سلسلہ اصلاح وارشاد مرکزیہ ربوہ لکھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے میری بیٹی مکرمہ رضیہ شمس (نوبل) اور مکرم عرفان احمد صاحب کو مورخہ یکم فروری 2005ء کو لندن میں پہلی بچی سے نوازا ہے۔ جس کا نام تحریم احمد تجویز ہوا ہے بچی تحریک وقف نو میں شامل ہے نومولودہ مکرم ڈاکٹر عبدالمنان صاحب ناصر مسعود آباد (سمن آباد) فیصل آباد کی پوتی اور مکرم ماسٹر عبدالعزیز صاحب مرحوم چک 245/E.B ضلع وہاڑی کی نسل ہے۔ بچی کے نیک سیرت اور خادمہ دین ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

نکاح

مکرم سردار علی شہباز صاحب ابن علی محمد صاحب مرحوم دارالرحمت شرقی الف ربوہ لکھتے ہیں ۔مکرمہ سعدیہ صدیق صاحبہ بنت محمد صدیق صاحب مرحوم دارالنصر شرقی کا نکاح مکرم سید ناصر احمد شاہ صاحب ابن مکرم سید محمد سلیمان شاہ صاحب مرحوم ساکن دارالرحمت شرقی الف کے ساتھ مبلغ ایک لاکھ روپے حق مہر پر مورخہ 19 جنوری 2005ء کو محترم محمد طارق محمود صاحب مربی سلسلہ نے دفتر رشتہ ناطہ میں پڑھا۔ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس نکاح کو جانبین کیلئے ہر لحاظ سے مبارک کرے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم محمد رفیع جنجوعہ صاحب سیکرٹری تحریک جدید محلّہ دارالرحمت شرقی (ب) ربوہ لکھتے ہیں کہ میری نسبتی ہمشیرہ محترمہ ناصرہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم بشیر احمد ناصر صاحب پیپلز کالونی فیصل آباد، عزیز فاطمہ ہسپتال میں بوجہ مختلف عوارض داخل ہیں۔ حالت تشویشناک تھی۔ لیکن اب خدا نے فضل کیا اور طبیعت بہتری کی طرف مائل ہو رہی ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے موصوفہ کو صحت کاملہ عطا فرمائے۔ آمین

مکرم ڈاکٹر نصیر احمد صاحب زاہد صدر جماعت نبی سر روڈ لکھتے ہیں۔ مکرم سیٹھ محمد اسحاق صاحب آف نواب شاہ ایک ہفتہ سے سخت بیمار اور بے ہوشی کی حالت میں ہیں۔ سیٹھ محمد اسحاق صاحب ناظم انصاراللہ ضلع نواب شاہ محمد اشفاق صاحب کے والد اور سیٹھ محمد یوسف صاحب امیر ضلع نواب شاہ کے بھائی ہیں۔ ان کیلئے خاص دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

از افاضات حضرت خلیفة المسیح الرابع

قرآن کریم میں ایٹمی تباہی کے متعلق پیشگوئیاں

مرتبہ: ریحانہ صدیقہ بھٹی صاحبہ

قرآن کریم کی وہ پیشگوئیاں جو ہمارے دور کے واقعات اور ایجادات سے متعلق ہیں، ان میں سے کچھ غیر معمولی اہمیت رکھتی ہیں۔ انہی میں سے ایک پیشگوئی عنقریب ہونے والے نیوکلیئر قتل عام کے خطرات سے آگاہ کر رہی ہے۔

یہ پیشگوئی اس وقت کی گئی جب انسان کا تصور کسی طرح بھی ایٹمی دھماکے کے خیال تک نہیں پہنچ سکتا تھا۔ لیکن جیسا کہ ہم آگے چل کر اس کی وضاحت کریں گے کہ قرآن مجید کی کچھ آیات میں واضح طور پر ان چھوٹے ذرات کا ذکر ہے۔ جو توانائی کا عظیم ذخیرہ ہیں اور جن میں جہنم کی آگ بند ہے۔ یقیناً یہ حیرت انگیز ہے لیکن بالکل یہی (مضمون) ان آیات میں لفظاً لفظاً بیان ہوا ہے۔

ترجمہ:۔

ہلاکت ہو ہر غیبت کرنے والے سخت عیب جُو کے لئے۔ جس نے مال جمع کیا اور اس کا شمار کرتا رہا۔ وہ گمان کیا کرتا تھا کہ اس کا مال اسے دوام بخش دے گا۔ خبردار! وہ ضرور حطمہ میں گرایا جائے گا۔ اور تجھے کیا معلوم کہ حطمہ کیا ہے۔ وہ اللہ کی آگ ہے بھڑکائی ہوئی۔ جو دلوں پر لپکے گی۔ یقیناً وہ ان کے خلاف بند رکھی گئی ہے۔ ایسے ستونوں میں جو کھینچ کر لمبے کئے گئے ہیں۔ (سورة الھمزة آیت 2 تا 10)

قرآن کی اس چھوٹی سی سورة میں واقعتاً حیران کر دینے والے انکشافات موجود ہیں جو اس دور کے لوگوں کی پہنچ سے بہت دور تھے۔ ایک خاص گناہ میں مبتلا لوگوں کو حطمہ میں ڈالا جانا یقیناً حیرت کی بات نہیں ہے۔ دراصل حطمہ کا مطلب ہے۔ حقیر چھوٹا ترین ذرہ جیسا کہ ہم روشنی کی شعاع کو دیکھتے ہیں جو کہ ایک معمولی سی جگہ سے بھی گزر جاتی ہے۔

مستند عربی لغات میں حطمہ کے دو بنیادی مطلب بیان ہوئے ہیں۔ پہلا حُطَمہ (hotama) ہے جس کا مطلب ہے ''کوٹنا'' یا بہت باریک سفوف تیار کرنا۔ دوسرا مطلب ہے حِطَمہ (hitama) ہے جس کا مطلب ہے چھوٹا ترین حقیر ذرہ۔ لہٰذا حطمہ کسی چیز کو اس کے چھوٹے ترین ذرات میں توڑنے سے حاصل ہوتا ہے۔

یہ دونوں مطالب ایسے نہایت چھوٹے ذرات کے لئے استعمال ہوتے ہیں جو مزید تقسیم نہ ہو سکتے ہوں۔ کیونکہ چودہ سو سال پہلے ایٹم کا کوئی تصور موجود نہیں تھا لہٰذا اس کا قریب ترین متبادل صرف حطمہ ہی ہو سکتا تھا جو ایٹم کے قریب ترین معنی دیتا ہے۔ یقیناً یہ حیران کن دعویٰ ہے کہ ایک وقت آئے گا جب انسانوں کو حطمہ میں ڈالا جائے گا اس کے ساتھ ہی ایک اور دعویٰ بھی ہے کہ یہ ان کی ہوش میں ہوگا۔

لفظ حطمہ کی وضاحت میں قرآن مجید اس بھڑکتی ہوئی آگ کا ذکر کرتا ہے جو بڑے ستونوں میں تیار کی گئی ہے اور جب آدمی کو اس میں ڈالا جائے گا تو یہ اس طرح سیدھی دل پر حملہ کرے گی کہ جیسے درمیان میں کوئی پسلیوں کا ڈھانچہ تھا ہی نہیں۔ یعنی یہ بالکل مختلف قسم کی آگ ہے جو جسم کو جلانے سے پہلے دل پر حملہ کرتی ہے۔ یقیناً اس دور کا آدمی اس طرح کی کسی آگ کے متعلق نہیں جانتا تھا۔ اس تشریح کے بعد کے حصے زیادہ حیرت انگیز ہیں کہ وہ آگ کھینچ کر لمبے کئے گئے ستونوں میں بند ہے اور انسان پر حملہ کرنے کے لئے بے چین ہے۔

اس جگہ یہ چند بیانات حیرتوں کے انبار ہیں۔ پہلی حیرت تو یہ دعویٰ ہے کہ وہ وقت آئے گا جب آدمی کو چھوٹے ترین ذرہ میں ڈالا جائے گا اور پھر اس حقیر ذرہ کی حیران کن تفصیلات ہیں۔ اس ذرہ میں ایک قسم کی آگ ہے جو کھینچ کر لمبے کئے گئے ستونوں میں بند ہے۔

آدمی کو اس چھوٹے ذرہ میں ڈالنے کا ہرگز یہ مطلب نہیں کہ ایک اکیلے آدمی کو پکڑ کر اس میں ڈالا جائے گا۔ آدمی کا لفظ ایک مخصوص جنس کے نام کی طرف اشارہ کرتا ہے اور اس کا اس اذیت ناک دباؤ میں ڈالا جانا دراصل تکلیف کی اس شدت کو ظاہر کرتا ہے جو ان پر قیامت بن کر ٹوٹے گی۔ یہ تصور صرف آج کے دور ہی میں ممکن ہے جب آدمی نے ایٹم کے رازوں کو دریافت کر لیا اور توانائی کے ان بے انتہاء ذخیروں کو بھی جن پر وہ مشتمل ہیں۔ آج چھوٹے ترین ذرات میں چھپی ہوئی آگ ظاہر ہو گئی ہے جو ہزاروں مربع میل پر پھیلے ہوئے بڑے رقبے کو نگل لیتی ہے اور ہر اس چیز کو بھی جو اس کی پہنچ کے اندر ہے، خواہ آدمی ہو یا کچھ اور لہٰذا جو کچھ آج سے چودہ سو سال پہلے غیر حقیقی نظر آتا تھا آج ایسی عام حقیقت بن چکا ہے جس کو ایک چھوٹا بچہ بھی سمجھ سکتا ہے۔

حیرت کا مبالغہ آمیز اظہار اس عظیم پیشگوئی کے ساتھ انصاف کرنے سے قاصر ہے۔ یہ حقیقت بھی کچھ کم حیران کن نہیں کہ اس دور کے لوگ اس چھوٹی سی سورة الھمزة کی اہمیت کو نہ جان سکے یا پھر یہ ان کے دلوں کی بجائے ان کے ایمانوں اور اعتقادوں تک رہی ہوگی۔ یہ تعجب خیز بیانات ان کی توجہ کا مرکز نہ بن سکے اور یہ پیش گوئیاں جنہوں نے دنیا کو چیلنج دینا تھا بغیر چیلنج دیئے گزر گئیں۔ شائد اس وقت کے لوگوں نے اپنے ایمان کے لئے یہ تدبیر تلاش کر لی تھی کہ یہ آیات اس دنیا کے حالات کے لئے نہیں بلکہ بعد میں آنے والی پُر اسرار دنیا سے متعلق ہیں۔ بہت سے مفسرین نے تو ان آیات کی تشریح کرنے کی کوشش سے بھی اجتناب کیا ہے۔ چند ایک جنہوں نے یہ چیلنج قبول کیا انہوں نے بھی اس کے اصل معنوں کو پیچھے چھوڑ کر قیامت کے وقت سے تشریح کی ہے اور خود کو آزادانہ طور پر اس کی تشریح کے بوجھ سے آزاد کر لیا۔

مغربی مستشرقین میں سے سیل (Sale) کو بھی اسی مسئلہ کا سامنا کرنا پڑا کہ لفظ حطمہ کا لفظی طور پر کیا ترجمہ کیا جائے۔ اس نے حطمہ کا ترجمہ کئے بغیر صرف یہ لکھ دیا کہ بڑی تعداد میں لوگوں کو حطمہ میں ڈالا جائے گا۔ انگریزی دان افراد اگر اس بات کا نامعتبر ہونے کا اظہار کرتے ہیں کہ یہ ناممکن ہے کہ لوگوں کو ایک چھوٹے سے ذرہ میں ڈالا جائے گا تو اس میں حیرت کی کوئی بات نہیں۔ حطمہ کیا ہے اس کا انہیں کوئی تصور نہیں وہ ایک بڑے جلتے ہوئے ہال کو حطمہ تصور کرنے میں آزاد ہیں۔ سیل (Sale) کی اس چال نے اسے اس ترجمہ کی شرمندگی سے بچا لیا۔ تاہم بیک وقت وہ اس حیرت انگیز پیش گوئی کے ساتھ انصاف کرنے سے قاصر رہا۔

آگ جس کو اس آیت میں بیان کیا گیا ہے۔ خواہ یہ اس زمین پر آتشزدگی ہو یا بعد کی دنیا کا آگ کا قہر ہو۔ بہر حال کوئی طریقہ نہیں کہ اس کو ایک چھوٹی سی جگہ میں بند کر دیا جائے لیکن یہی ایک اکیلا معمہ نہیں جس کا سیل (Sale) اور دوسرے ابتدائی مفسرین کو سامنا کرنا پڑا۔ آخر وہ آگ کیا ہے جو ان چھوٹے ستونوں میں بند ہے جو کھینچ کر لمبے کئے گئے ہیں۔ کیا ایٹمی دور کا سورج طلوع ہونے سے پہلے ان سب کو اکٹھا تصور میں لانا ممکن تھا؟ اس سوال کو حتمی طور پر حل کرنا ہوگا۔ اس کا ہر ٹکڑا ٹھیک جگہ رکھ کر۔

کوئی شخص قرآن کے اس بیان ''کھینچ کر لمبے کئے گئے ستون'' کا مکمل طور پر ادراک نہیں کر سکتا جب تک کہ وہ اس سائنسی وضاحت سے پوری طرح آگاہ نہ ہو کہ ایٹمی دھماکہ کس طرح ہوتا ہے اور اس دوران ایٹمی کمیت (Atomic Mass) میں کیا تبدیلیاں ہوتی ہیں۔ نیوکلیئر ماہرین فاصل کمیت (Critical Mass) کی اس حالت کو جو پھٹنے کے وقت ہوتی ہے۔ اس طرح بیان کرتے ہیں جیسے کوئی چیز ایک بڑے دباؤ کے تحت کھینچ کر لمبی ہو رہی ہے اور تھرتھرا رہی ہے۔ یہ دباؤ نیوکلیائی کے پھٹنے سے پہلے اس کے کھینچ کر لمبے ہونے سے پیدا ہوتا ہے اور اس عمل میں ایک بڑے ایٹمی وزن کا عنصر دو عناصر میں پھٹ جاتا ہے جو کم ایٹمی وزن کے ہوتے ہیں۔ ان دو نئے بننے والے عناصر کے کل ایٹمی وزن (Atomic Weight) کا مجموعہ ابتدائی عنصر (Parent Element) کے ایٹمی وزن سے کم ہوتا ہے۔ ایٹمی وزن کا وہ چھوٹا حصہ جو اس عمل میں ضائع ہو گیا تھا توانائی کی شکل میں ظاہر ہو جاتا ہے۔ ہم نے اس وضاحت کو صرف نیوکلیئر بم کی تشریح کے لئے ہی نہیں پیش کیا بلکہ اس سادہ سی عبارت میں ''کھینچ کر لمبے کئے گئے ستونوں'' کی وضاحت ہے۔

اب اس مسئلہ کو دیکھتے ہیں کہ کس طرح یہ آگ سیدھی دل پر حملہ کرتی ہے۔ اس کے لئے ایک سائنسی وضاحت درج ذیل ہے:۔

جس وقت ایٹمی دھماکہ ہوتا ہے تو گاما ریز (Gamma Rays)، نیوٹران اور ایکس ریز (X-Rays) کے ساتھ بڑی تعداد میں تیزی کے ساتھ نکلتی ہے۔ ایکس ریز (X-Rays) درجہ حرارت کو ایک دم بہت زیادہ بڑھا دیتی ہیں اور ایک آگ کا گولہ بنتا ہے جو تیزی کے ساتھ اوپر چڑھتا ہے۔ ایٹمی دھماکہ میں درجہ حرارت نہایت تیزی کے ساتھ بڑھتا ہے۔ یہ آگ کا سائبان ایک بڑی کھمبی کی طرح ہوتا ہے اور دور سے دیکھا جا سکتا ہے۔

ایکس ریز، نیوٹران کے ساتھ چاروں طرف سفر کرتی ہیں اور بہت زیادہ حدت پیدا کرتی ہیں اور اپنے راستہ میں آنے والی ہر چیز کو جلا ڈالتی ہیں۔ گرمی کے بڑھنے کی یہ رفتار آواز کی رفتار سے کئی گنا زیادہ ہوتی ہے جو شاک ویوز (Shockwaves) بھی پیدا کرتی ہے۔ لیکن گاما ریز اس سے بھی بہت زیادہ تیز رفتار اور جلد سرایت کر جانے والی شعاعیں ہیں اور گرمی کی شدت کو روشنی کی رفتار سے آگے پہنچاتی ہیں۔ ان میں اس قدر ارتعاش ہوتا ہے کہ یہ ارتعاش سیدھا دل کو بند کر دیتا ہے۔ لہٰذا موت کا سبب ایکس ریز کی وجہ سے بلند ہوتا درجہ حرارت نہیں بلکہ گاما ریز کی خوفناک توانائی اس اچانک موت کا باعث بنتی ہے۔

سورة الدخان کی ان آیات میں بھی قرآن ایک مہلک اور جان لیوا ریڈیائی دھوئیں کے بارے میں بتاتا ہے۔

پس انتظار کر اس دن کا جب آسمان ایک واضح دھواں لائے گا۔ جو لوگوں کو ڈھانپ لے گا۔ یہ ایک بہت دردناک عذاب ہوگا۔

(سورة الدخان آیت 12,11)

اور پھر اس دھوئیں کو ان آیات میں بیان کیا گیا۔

اس کی سمت چلو جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے۔ ایسے سائے کی طرف چلو جو تین شاخوں والا ہے۔ نہ تسکین بخش ہے نہ آگ کی لپٹوں سے بچاتا ہے۔ یقیناً وہ ایک قلعہ کی طرح کا شعلہ پھینکتا ہے۔ گویا وہ جوگیا رنگ کے اونٹوں کی طرح ہے۔

(سورة المرسلات آیات 30 تا 34)

ان الفاظ میں ''اس کی سمت چلو'' یہ اشارہ ہے کہ رفتہ رفتہ انسان ایک ایسے دور میں داخل ہوگا جہاں وہ ان مہلک بادلوں کا سامنا کرے گا جو کوئی سایہ یا حفاظت فراہم نہیں کرتے۔ (عام طور پر) سائے سکون اور پناہ فراہم کرتے ہیں۔ بادل ہمارے اور جھلساتی ہوئی دھوپ کے درمیان آجاتے ہیں۔ اوپر والی آیت میں کسی سورج کا ذکر نہیں صرف ایک آگ ہے جس کی شدت سے یہ سایہ کوئی حفاظت فراہم نہیں کرے گا بلکہ اس کی بجائے بادلوں کا یہ سایہ آگ کی شدت کو (انسان تک) پہنچانے کا ایک ذریعہ بنتا ہے۔ اس سائے کے اندر کوئی بھی محفوظ نہیں۔ اس آیت میں واضح طور پر ایک تابکار بادل کی تصویر کشی کی گئی ہے۔

ان شعلوں کی وضاحت کی گئی ہے کہ دھندلے اور پیلے رنگ کے عظیم شعلے بلند ہوں گے۔ ان شعلوں کی تشبیہ قلعوں اور جوگیا رنگ کے اونٹوں سے دی گئی ہے۔ شاید یہاں صرف اونٹوں کی رنگت سے ہی نہیں بلکہ اس کی کوہان کی شکل سے بھی مماثلت ہے۔

ساتویں صدی کے لوگ اس مہلک دھوئیں یا بادلوں کی اہمیت کو نہیں سمجھ سکتے تھے۔ یہ ان کے فہم سے بہت دور کی بات تھی۔ تاہم آج ہم ایٹمی دھماکہ اور اس سے پیدا ہونے والے تابکار دھوئیں کے تصور کو سمجھ سکتے ہیں۔ یہ وضاحت قرآن میں ایک دوسری جگہ اس طرح بیان ہوئی ہے۔

ہلاکت ہے اس دن جھٹلانے والوں پر۔

(سورۃ المرسلات آیت 16)

''اس دن'' سے مراد جزا سزا کا دن بھی ہوسکتا ہے لیکن یہ ایسے وقت کے بارے میں بھی کہا جاتا ہے جو زمین پر ہوگا۔ اس دن وہ لوگ جنہوں نے نشانات کو ماننے سے انکار کیا ایک ایسے دھوئیں کے ذریعے سزا دیئے جائیں گے جس کے مہلک سائے کے نیچے کوئی چیز محفوظ نہیں ہے۔ یہ سایہ ایک جگہ سے دوسری جگہ سفر کرے گا۔ یہ ایسا سایہ ہے جس میں اذیت ہی اذیت ہے اور کوئی سکون نہیں ہے۔ اس وقت اس دردناک الٰہی سزا کو دیکھ لینے کے بعد انسان بالآخر عاجزی اختیار کرتے ہوئے خدا کی طرف جھکے گا اور اس سے اس ناقابل برداشت عذاب سے بچنے کے لئے مدد طلب کرے گا۔ لیکن جب خدا کے غضب کے نزول کا وقت آجاتا ہے تو معافی اور نجات کا وقت اس سے بہت پہلے ختم ہو چکا ہوتا ہے۔ لہٰذا قرآن میں آتا ہے۔

ان کے لئے اب کہاں کی نصیحت جبکہ ان کے پاس ایک روشن دلائل والا رسول آچکا تھا۔ پھر بھی انہوں نے اس سے اعراض کیا اور کہا سکھایا پڑھایا ہوا (بلکہ) پاگل ہے۔ (سورۃ الدخان آیات 15،14)

انبیاء صرف انسانوں کو عذاب کے خطرات سے ڈرانے کے لئے آتے ہیں اور انسانوں پر عذاب صرف ان کی اپنی حماقتوں کا نتیجہ ہوتا ہے۔ اوپر بیان کی گئی پیش گوئیاں واضح طور پر ہمارے دور سے مطابقت رکھتی ہیں۔ پہلے وقتوں کا آدمی ان حالات سے مکمل طور پر ناآشنا تھا۔ ایک حیرت انگیز بات یہ ہے کہ کیا ان تمام پیش گوئیوں کی مکمل تشریح حضرت محمد ﷺ پر وحی ہوئی تھی۔ کیونکہ جس وضاحت کے ساتھ انہوں نے مستقبل کے واقعات بیان کئے ہیں اس سے یہ تاثر ابھرتا ہے جیسے وہ یہ سب کچھ اپنے سامنے ہوتا دیکھ چکے ہوں۔ لیکن باقی دنیا کو ان پیش گوئیوں کو سمجھنے کے لئے ایک ہزار سال سے زائد عرصہ انتظار کرنا پڑا۔ کیونکہ ان واقعات کی ان دیکھی دنیا سے حقیقی دنیا میں منتقلی صرف نیوکلیائی دور ہی میں ممکن تھی۔

ایٹمی دھماکے سے متعلق اصولوں کی خلاف ورزی کا المناک نتیجہ ہوسکتا ہے۔ لہٰذا اب انسان کو تھوڑی سی توجہ اس برائی کی جڑوں کو تلاش کرنے اور ان کی تحقیق کرنے پر بھی دینی ہے۔ کبھی کبھی آدمی کی نظر اس سطح کے اندر بھی جاتی ہے جسے وہ سرسری انداز میں دیکھتا رہا ہے۔ ان میں سے کچھ لوگ اپنے اندر چھپے ہوئے اس نفس کا مشاہدہ کرسکتے ہیں جو انہیں اس برے ارادے کے لئے ابھارتا ہے۔ یہ اندھاپن ہے جو آدمی کی کج روی سے تعلق رکھتا ہے۔ اگرچہ وہ اپنے اردگرد پھیلی ہوئی برائیوں اور تکلیفوں کا ذمہ دار ہوتا ہے لیکن وہ ان (مسائل) کے پیچھے اپنے ہی ہاتھوں کی موجودگی کو محسوس نہیں کرتا۔

ہم تمام دنیا پر پھیلے ہوئے اذیتوں کے ایک سلسلے کو دیکھ رہے ہیں۔ ایک سائنسدان نیوکلیئر دھماکے سے متعلق صرف لفظی اور عملی تشریح بیان کرسکتا ہے۔ لیکن جب یہ تباہ کن ہتھیار انسانوں کا امن تباہ کرنے کے لئے استعمال ہوتے ہیں تو اس کے ذمہ دار سائنسدان نہیں ہوتے بلکہ اس کی جڑیں کہیں اور ہیں۔ بلاشبہ یہ دنیا کی عظیم طاقتیں ہیں جو اس طرح کے ظالمانہ اور بے حس فیصلے کرتی ہیں۔ وہ عظیم نہیں ہیں بلکہ چند امراء کی اجتماعی خودغرضی کے ہاتھوں میں صرف ایک مہرہ ہیں۔

اگرچہ قرآن میں ان تمام واقعات کا نہایت فصیح و بلیغ بیان آیا ہے لیکن کسی سائنسدان کے معمولی سے کردار کا بھی ذکر نہیں ہوا۔ اس کی بجائے ہماری توجہ انسانوں کے گرتے ہوئے غیر اخلاقی رویوں کی طرف دلائی گئی ہے۔ (اس کی مثال) بالکل بندوق کی لبلبی کی طرح ہے۔ ہماری توجہ بندوق کی لبلبی کی بجائے ان انگلیوں کی طرف دلائی گئی ہے جو اس کو دبا رہی ہیں۔ یہی قرآن کی تنبیہات کا مقصد ہے۔ قرآن بار بار یہ اعلان کررہا ہے کہ وہ تمام خطرناک صورتحال جس کا انسان کو سامنا ہے اس کا انسان خود ذمہ دار ہے۔ لہٰذا قرآن کے مطابق احتیاطی تدابیر یہ ہیں کہ انسان کے کردار کو بہتر بنایا جائے۔ الٰہی تعلیمات کی روشنی میں اگر لوگ اپنے چال چلن کو بدلیں اور اپنے رویے بہتر بنائیں تو ایک صحت مند ماحول پیدا ہوگا جو عدل و انصاف اور صاف ستھری زندگی کو پروان چڑھانے کے لئے ضروری ہے۔

قرآنی پیش گوئیوں سے جو روشنی کا مینار بنتا ہے اس کی چمک میں وہ تمام چٹانیں اور راستے صاف نظر آرہے ہیں کہ جن سے بچنا ہے اور جن کو اختیار کرنا ہے لیکن یہ اب ان لوگوں کی ذمہ داری ہے جو انسانی معاملات کی کشتی چلا رہے ہیں کہ ان تنبیہات پہ کان دھریں اور سر پر کھڑے خطرات سے اس کشتی کو محفوظ پرامن جگہ لے آئیں۔ ان خطرات کی وجوہات بدقسمتی سے اس کے اندر ہی ہیں۔ انسانی رویہ کی تمام سرگرمیوں کا ایک تنقیدی اور حقیقت پسندانہ تجزیہ کئے بغیر ان مسائل کا مناسب اور قابل فہم حل تلاش نہیں کیا جاسکتا۔ سادہ الفاظ میں ہم یوں کہہ سکتے ہیں کہ انسانی مسائل کا حل بنیادی انسانی اخلاقیات کی بحالی میں پنہاں ہے یعنی دوسروں کے بارے میں سچائی، ایمانداری، راست بازی، انصاف، دیانتداری سے کام لینا اور وہ لوگ جن کو آپ جانتے نہیں ہیں ان کی تکلیف کا احساس اور مجموعی طور پر اچھے رویے کا مظاہرہ کرنا۔ انسانی تعلقات میں سے ان خوبیوں کو نکال دیں اور پھر دیکھیں کہ کس طرح مصیبتیں آپ کو آ گھیریں گی۔ لہٰذا ان مسائل کا صرف یہی ایک منطقی حل ہے۔

سورۃ القمر میں ان حقائق کی وضاحت کے طور پر ان پہلی اقوام کا ذکر ہے جنہوں نے خدا کے بھیجے ہوئے وقت کے پیغمبروں کی انتباہ پر کان نہ دھرے۔ نتیجہ کے طور پر دنیا نے ان کا وہ دردناک انجام دیکھ لیا جس کا انہیں وعدہ دیا گیا تھا اور بعد از وقت پچھتاوا ان کے کسی کام نہ آسکا۔ ان تنبیہات کا صرف یہی مقصد ہے کہ بعد میں آنے والی نسلیں عبرت پکڑیں۔ اسی لئے قرآن ان المناک واقعات کی طرف اشارہ کررہا ہے کہ شاید بعد کی نسلیں اپنے سے پہلوں کے دردناک انجام سے زندگی گزارنے کا سلیقہ سیکھیں۔

اور ان کے پاس کچھ خبریں پہنچ چکی تھیں جن میں سخت زجر و توبیخ تھی۔ کمال تک پہنچی ہوئی حکمت تھی۔ پھر بھی انذار کسی کام نہ آئے۔

(سورۃ القمر آیت 6،5)

پھر بھی اگر لوگ سبق نہ سیکھیں تو وہ خود ہی اپنے برے انجام کے ذمہ دار ہوں گے۔

ایٹمی تباہی سورۃ طٰہٰ میں بھی زیر بحث آئی ہے کہ بالآخر اس کا انجام کیا ہوگا۔ یہ آیت بڑی وضاحت کے ساتھ بتا رہی ہے کہ دھماکہ کے نتیجہ میں نسل انسانی کا وجود دنیا سے ختم نہیں ہوگا بلکہ اس وقت کی بڑی طاقتوں کا غرور اور تکبر ٹوٹے گا۔ (ذیل میں درج) آیت بڑے واضح الفاظ میں پیش گوئی کررہی ہے کہ یہ نسل آدم کا نقطہ اختتام نہیں ہوگا بلکہ صرف متکبر سیاسی طاقتوں کا نقطہ زوال ہوگا اور پھر ان کے مقبروں سے دنیا کا نیا قانون ابھرے گا۔ پہاڑوں جیسی طاقتیں ریزہ ریزہ اور ریت کے چٹیل میدانوں کی طرح ہوجائیں گی۔ جس میں تمہیں کوئی بلند یا پست یا اونچا یا نیچا نظر نہیں آئے گا۔

اور وہ تجھ سے پہاڑوں کے متعلق سوال کرتے ہیں۔ تو کہہ دے کہ انہیں میرا رب ریزہ ریزہ کردے گا۔ پس وہ انہیں ایک صاف چٹیل میدان بنادے گا۔ تو اس میں نہ کوئی کجی دیکھے گا اور نہ نشیب و فراز۔ اس دن وہ اس دعوت دینے والے کی پیروی کریں گے جس میں کوئی کجی نہیں اور رحمان کے احترام میں آوازیں نیچی ہوجائیں گی اور تو سرگوشی کے سوا کچھ نہ سنے گا۔

(سورۃ طٰہٰ 106 تا 109)

اور وہ خدا جو سب سے بہتر ہموار کرنے والا ہے اس کے ہاتھ یہ حیرت انگیز تبدیلی ہیئت سرانجام دیں گے۔ پہاڑ کا لفظ طاقتور حکومتوں، لوگوں اور قوموں کے لئے علامتی طور پر استعمال ہوا ہے۔ قرآن پیش گوئی کررہا ہے کہ جب ایک مرتبہ ان کا غرور ٹوٹ جائے گا تو پھر وہ عاجز اور سیدھے ہوجائیں گے اور اس قابل ہوجائیں گے کہ خدا کی طرف بلانے والے بندے کی آواز پر لبیک کہیں جو ان کے بارے میں کوئی کجی نہیں رکھتا۔ جس تباہی کا ذکر ہورہا ہے وہ سینکڑوں نیوکلیئر دھماکوں ہی کا نتیجہ ہوسکتی ہے اور جو اس وقت آئے گی جب انسان سبق نہیں سیکھیں گے اور ان کے متکبرانہ سر اس صریحاً خلاف ورزی کے نتیجہ میں جھکائے جائیں گے۔ اس دہلا دینے والے تنبیہی بیان کے بعد ایک عظیم الشان امید کا پیغام بھی دیا گیا ہے کہ بہرحال نسل انسانی زندہ رہے گی اور روشنی کے ایک نئے دور میں داخل ہوگی۔ اور انسان اپنی غلطیوں کی اصلاح کرے گا۔ اگر اس تباہی سے پہلے نہیں تو کم از کم اپنی غلطیوں اور کھلم کھلا نافرمانی کے کچھ پھل چکھ لینے کے بعد تو ضرور۔

قرآن کی ایک دوسری سورۃ میں وسیع پیمانے پر جغرافیائی اور ماحولیاتی تبدیلیوں کا ذکر ہے کہ زمین کے بہت سے خطے، ممالک اور براعظم مکمل طور پر سنسان ہوجائیں گے۔ یقیناً یہ اسی تباہی کے نتائج ہیں جن پر ہم پہلے بحث کرچکے ہیں۔ اس تباہی سے پہلے وہی جگہیں دنیا کے خوبصورت اور قابل دید مقامات میں شمار ہوتی تھیں اور جن کا حسن و جمال خیرہ کن تھا۔ ہماری خواہش ہے کہ قرآن کی یہ پیش گوئیاں یا کم از کم یہ پیش گوئی وقوع پذیر نہ ہو۔ یقیناً یہ خواہش قرآن کی انذاری پیش گوئیوں کی بے ادبی نہیں ہے۔ بلکہ یہ تو محض ہمارا اس خدائے رحیم و کریم پر غیر متزلزل ایمان ہے۔ جو سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔ سب سے بڑھ کر مہربان ہے۔ کیونکہ تمام انذاری پیش گوئیاں انسانی رویوں کے ساتھ مشروط ہوتی ہیں۔ اس کی مثال میں حضرت یونسؑ کی قوم پیش کی جاسکتی ہے۔ جو خدا کے وعیدی عذاب سے بچائی گئی کیونکہ وہ پچھتاتے ہوئے اس کے آگے جھک گئے تھے۔ آج یہ واقعہ ہمارے لئے امید کی کرن ہے۔ اس حقیقت کے باوجود کہ اس امید کا کوئی اصولی جواز نہیں کیونکہ انسان کی اخلاقی اقدار متواتر انحطاط پذیر ہیں لیکن پھر بھی یہی ایک امید ہے جس سے ہم سب کو چمٹے رہنا ہے۔ اس سے پرے تو مکمل مایوسی کی خوفناک رات ہے۔ اور ان گہری برائیوں کا علاج صرف خدا کے ہاتھ میں ہے وہ بھی اس صورت میں اگر ہمارے ہاتھ اس کے آگے دعا کے لئے اٹھیں۔ شاید ہم کچھ مشکل زبان استعمال کررہے ہیں جو آج کے انسان کے لئے سمجھنی مشکل ہے یا شاید یہ اس کے برعکس ہے جو اس کے کان سنتے آئے ہیں یا سننا چاہتے ہیں۔ اللہ ہی بہتر جانتا ہے۔

(Revelation..................)

عبدالسمیع خان

انفاق فی سبیل اللہ اور ایثار

آنحضرت ﷺ اور آپ کے صحابہؓ کے حیران کن نمونے

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا اے اللہ کے رسول! اجر کے لحاظ سے سب سے بڑا صدقہ کیا ہے؟ آپؐ نے فرمایا سب سے بڑا صدقہ یہ ہے کہ تو اس حالت میں صدقہ کرے کہ تو تندرست ہو اور مال کی ضرورت اور حرص رکھتا ہو۔ غربت سے ڈرتا ہو اور خوشحالی چاہتا ہو۔ صدقہ وخیرات میں ایسی دیر نہ کر یہاں تک جب جان حلق تک پہنچ جائے تو تُو کہے فلاں کو اتنا دے دو اور فلاں کو اتنا۔ حالانکہ وہ مال اب تیرا نہیں رہا وہ تو فلاں کا ہو ہی چکا۔ یعنی اب تیرے اختیار سے نکل چکا ہے۔

(صحیح بخاری کتاب الزکوٰۃ باب فضل صدقۃ الشحیح حدیث نمبر 1330)

اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ انفاق فی سبیل اللہ کا بنیادی جز ایثار ہے۔ اور سب سے افضل انفاق وہ ہے جب انسان مزید کا طلبگار رہو مگر اپنی ضروریات اور خواہشات کا قلع قمع کرتے ہوئے خداتعالیٰ کی رضا کے لئے اپنا مال اور دولت قربان کر دے۔

اس عالی منزل کے عظیم ترین نظارے حضرت اقدس محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہؓ نے دکھائے۔

ایک دفعہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک چادر کی شدید ضرورت تھی۔ ایک صحابیہ نے اپنے ہاتھ سے چادر بن کر آپؐ کی خدمت میں پیش کی۔ آپؐ اسے زیب تن کر کے صحابہ کی مجلس میں آئے تو آپ کے جسم مبارک پر وہ بہت جچ رہی تھی۔ مگر حضرت عبدالرحمان بن عوفؓ نے عرض کیا کہ یارسول اللہ یہ چادر مجھے دے دیں۔ رسول اللہؐ جب مجلس سے واپس تشریف لے گئے تو چادر ان کو بھجوادی۔

دوسرے صحابہؓ حضرت عبدالرحمان بن عوفؓ سے بہت ناراض ہوئے کہ انہوں نے چادر کیوں مانگی۔

مگر انہوں نے کہا کہ میں نے تو یہ چادر اس لئے مانگی تھی کہ مجھے بطور کفن پہنائی جائے چنانچہ ایسا ہی کیا گیا۔

(صحیح بخاری کتاب البیوع باب النساج حدیث نمبر 1951)

ایک صحابی حضرت ربیعہ الاسلمیؓ غربت کی وجہ سے شادی نہ کرتے تھے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خود ان کا رشتہ کروایا۔ ولیمہ کا وقت آیا تو حضور نے انہیں فرمایا۔ عائشہؓ کے پاس جاؤ اور آٹے کی ٹوکری لے آؤ وہ فرماتے ہیں میں حضرت عائشہؓ کے پاس گیا تو انہوں نے بتایا کہ اس ٹوکری میں تھوڑا سا آٹا ہے اور اس کے علاوہ کھانے کی کوئی اور چیز نہیں لیکن چونکہ حضورؐ نے فرمایا ہے اس لئے لے جاؤ چنانچہ اس آٹے سے ولیمہ کی روٹیاں پکائی گئیں۔

(مسند احمد بن حنبل جلد 4 ص 58 حدیث نمبر 15982)

حضرت ابوبصرہ غفاریؓ بیان کرتے ہیں کہ میں قبول اسلام سے قبل آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو حضور نے مجھے بکری کا دودھ پیش کیا جو آپ کے اہل خانہ کے لئے تھا۔ حضورؐ نے مجھے سیر ہو کر وہ دودھ پلایا اور صبح میں نے اسلام قبول کر لیا۔

بعد میں مجھے پتہ لگا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل خانہ نے وہ رات بھوکے رہ کر گزاری جبکہ اس سے پچھلی رات بھی بھوکے گزاری تھی۔

(مسند احمد بن حنبل جلد 6 ص 397 حدیث نمبر 25968)

ایک بار حضرت علیؓ نے کسی معاملہ میں درخواست کی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ابھی تو اہل صفہ کا انتظام نہیں ہوا۔ یہ نہیں ہو سکتا کہ میں تمہیں دے دوں اور اہل صفہ کو اس حال میں چھوڑ دوں کہ بھوک سے ان کے پیٹ دہرے ہوتے رہیں۔

(مسند احمد بن حنبل جلد 1 ص 79 حدیث نمبر 562)

یہی سبق تھے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہؓ نے اپنے آقا و مولیٰ سے سیکھے۔

ایک بار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہؓ سے فرمایا کہ کیا آج تم میں سے کسی نے مسکین کو کھلایا ہے۔ حضرت ابوبکرؓ فوراً اٹھے گھر پہنچے ان کے بیٹے عبدالرحمان کے ہاتھ میں روٹی کا ایک ٹکڑا تھا اس سے لے لیا۔ وہ لے کر مسجد گئے اور وہاں ایک سائل ملا تو روٹی کا وہ ٹکڑا اسے دے دیا۔

(سنن ابو داؤد کتاب الزکوٰۃ باب المسئلۃ فی المسجد حدیث نمبر 1422)

حضرت دکینؓ بن سعید فرماتے ہیں کہ ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے ہم 440 آدمی تھے اور ہم نے حضورؐ سے غلہ مانگا۔ آپؐ نے حضرت عمرؓ سے فرمایا اٹھو اور انہیں دو۔ حضرت عمرؓ نے عرض کیا یارسول اللہؐ میرے پاس تو صرف اتنا ہے جو میرے اور میرے بچوں کے لئے گرمی کے موسم میں کفایت کرے۔ آپؐ نے فرمایا اٹھو اور دو۔ چنانچہ حضرت عمرؓ ان سب لوگوں کو ساتھ لے کر گھر آئے۔ کمرہ کھولا تو وہاں کھجوروں کا چھوٹا سا ڈھیر تھا۔ ہم میں سے ہر آدمی نے اپنی ضرورت کے مطابق اس میں سے لے لیا۔ مگر خدا کی قدرت کہ اس ڈھیر میں ذرہ برابر کمی نہ آئی۔

(حلیۃ الاولیاء جلد 1 ص 365)

ایک دفعہ حضرت علیؓ کے پاس کسی سائل نے آ کر سوال کیا تو آپ نے حضرت حسنؓ یا حسینؓ سے فرمایا کہ اپنی ماں سے جا کر کہو کہ میں ان کے پاس چھ درہم چھوڑ آیا ہوں۔ ان میں سے ایک درہم دے دیں۔

چنانچہ وہ صاحبزادے گئے اور واپس آ کر کہا کہ اماں جان کہتی ہیں کہ آپ نے آٹا خریدنے کے لئے وہ چھ درہم چھوڑے ہیں۔ حضرت علیؓ نے فرمایا کہ بندے کا ایمان سچا نہیں ہو سکتا جب تک کہ بندہ کو اس چیز پر جو اللہ کے قبضہ میں ہو، زیادہ اعتماد نہ ہو۔ بہ نسبت اس چیز کے جو بندے کے قبضہ میں ہو۔ جا کر اپنی ماں سے وہ چھ درہم لے آؤ۔

حضرت فاطمہؓ نے وہ رقم بھیجی اور حضرت علیؓ نے وہ چھ کے چھ درہم اس سائل کو دے دیئے۔

(کنز العمال جلد 3 ص 310)

اسی طرح ایک مسکین نے حضرت عائشہؓ سے کچھ مانگا۔ اس دن آپ روزہ سے تھیں اور گھر میں سوائے ایک چپاتی کے اور کچھ نہ تھا۔ آپ نے اپنی خادمہ سے فرمایا یہ روٹی سائل کو دے دو۔ خادمہ نے کہا کہ پھر آپ کس چیز سے روزہ افطار کریں گی حضرت عائشہؓ نے فرمایا کہ روٹی ضرور اس سائل کو دے دی جائے۔

ایک دفعہ کسی مسکین نے حضرت عائشہؓ سے کھانا طلب کیا۔ ان کے سامنے انگور کا ایک خوشہ رکھا ہوا تھا۔ حضرت عائشہؓ نے ایک آدمی سے کہا کہ یہ خوشہ اٹھا کر سائل کو دے دو۔ اس آدمی نے تعجب کیا مگر آپ نے یہ آیت پڑھی۔

فمن یعمل مثقال ذرۃ خیرا یرہ

اگر کوئی ذرہ برابر بھی نیکی کرے گا تو اس کا بدلہ پائے گا۔

(مؤطا امام مالک۔ کتاب الجامع باب الترغیب فی الصدقۃ)

ایک مرتبہ حضرت معاویہؓ نے حضرت عائشہؓ کی خدمت میں ایک لاکھ درہم بھیجے۔ شام ہونے تک آپ نے سب کے سب تقسیم کر دیئے۔ اس دن آپ کا روزہ بھی تھا۔ افطاری کا وقت آیا تو لونڈی نے کہا کہ گھر میں آج افطاری کے لئے کچھ بھی نہیں ہے۔

(مستدرک حاکم جلد 4 ص 13)

حضرت عبداللہ بن عمرؓ ایک بار بیمار تھے۔ آپ نے فرمایا میرا دل مچھلی کھانے کو چاہتا ہے۔ لوگوں نے آپ کے لئے مچھلیاں تلاش کیں۔ بڑی تلاش کے بعد صرف ایک مچھلی ملی۔ اس مچھلی کو ان کی بیوی حضرت صفیہ بنت عبید نے کھانے کے لئے تیار کر دیا اور حضرت عبداللہ بن عمرؓ کے سامنے پیش کیا۔ اتنے میں ایک مسکین آیا اور حضرت ابن عمرؓ کے پاس آ کر کھڑا ہو گیا۔ انہوں نے وہ مچھلی اٹھا کر اسے دے دی۔ گھر والوں نے عرض کیا تھا کہ آپ نے تو ہمیں اس مچھلی کی تلاش میں تھکا دیا تھا۔ ہم مسکین کو درہم دے دیتے ہیں وہ درہم اس کے لئے مچھلی سے زیادہ مفید ہوگا۔ آپ مچھلی کھا کر اپنی خواہش پوری کیجئے۔ مگر حضرت ابن عمرؓ نے فرمایا کہ اس وقت میرے نزدیک یہی مچھلی محبوب ہے اور اسے ہی صدقہ کروں گا۔

(حلیۃ الاولیاء جلد 1 ص 297)

حضرت سعید بن عامرؓ ایک دفعہ شدید مالی مشکلات کا شکار ہو گئے۔ حضرت عمرؓ کا دور خلافت تھا جب ان کو معلوم ہوا تو انہوں نے ایک ہزار دینار حضرت سعیدؓ کو بھجوا دیئے۔ وہ یہ دینار لے کر اپنی بیوی کے پاس آئے اور واقعہ بتایا۔ بیوی نے کہا آپ اس رقم سے کچھ کھانے پینے کا سامان اور غلہ خرید لیں۔ فرمانے لگے کیا میں تجھے اس سے بہتر بات نہ بتاؤں۔ ہم اپنا مال اس کو دیتے ہیں جو ہمارے لئے تجارت کرے اور ہم اس کی آمدنی سے کھاتے رہیں اور اس مال کی ضمانت بھی وہی دے۔ بیوی نے کہا بالکل ٹھیک ہے۔

حضرت سعیدؓ بن عامر نے وہ تمام دینار اللہ کی راہ میں خرچ کر دیئے اور تنگی اور ترشی میں گزارہ کرتے رہے۔

(حلیۃ الاولیاء جلد 1 ص 244)

حضرت ابوہریرہؓ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا کہ میں بہت زیادہ مبتلائے مشقت ہوں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہؓ سے فرمایا آج کی رات اسے کون مہمان کے طور پر ٹھہرائے گا۔ حضرت ابوطلحہؓ انصاری نے کھڑے ہو کر عرض کیا۔ یارسول اللہ میں۔ چنانچہ وہ اسے گھر لے گئے اور اپنی بیوی سے پوچھا کچھ کھانے کے لئے ہے اس نے کہا سوائے بچوں کے کھانے اور کچھ نہیں۔ انہوں نے بیوی سے کہا بچوں کو کسی چیز سے بہلا دے اور جب وہ شام کا کھانا مانگیں تو انہیں سلا دے۔ اور جب ہمارا مہمان اندر آئے تو چراغ بجھا دینا۔ (پردہ کے احکام ابھی نازل نہیں ہوئے تھے) چنانچہ انہوں نے مہمان کی آمد پر چراغ گل کر دیا اور بچوں کو سلا دیا اور خود دونوں میاں بیوی مہمان کے ساتھ بیٹھ کر اندھیرے میں منہ ہلاتے رہے گویا کھانا کھا رہے ہیں۔ اس طرح گھر کے سب لوگ فاقہ سے رہے اور مہمان نے سیر ہو کر کھانا کھایا۔ اللہ تعالیٰ کو ان کی یہ ادا اتنی پسند آئی کہ اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو وحی کے ذریعہ سے اس واقعہ کی خبر دی۔ حضورؐ نے صبح حضرت ابوطلحہؓ کو بلایا اور ہنستے ہوئے فرمایا کہ رات تم نے مہمان کے ساتھ کیا کیا۔ اللہ تعالیٰ کو تم دونوں کی یہ بات بہت پسند آئی ہے۔

(صحیح مسلم کتاب الاشربہ باب اکرام الضیف، حدیث نمبر 3839)

رسول اللہ کی تربیت کے نتیجے میں صدقہ لینے

والے، صدقہ دینے والے بن گئے۔

حضرت ابوسعید خدریؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک جمعہ کو ایک بدحال شخص مسجد میں داخل ہوا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی خاطر صدقہ کی تحریک فرمائی۔ صحابہؓ نے کچھ کپڑے پیش کئے تو رسول اللہؐ نے دو کپڑے اسے دے دیئے۔ اگلے جمعہ کو وہ پھر آیا اور رسول اللہؐ نے جب صدقہ کی تحریک کی تو اس نے دو کپڑوں میں سے ایک پیش کر دیا۔ مگر رسول اللہؐ نے فرمایا کہ تم اپنا کپڑا اٹھالو۔

(سنن نسائی کتاب الجمعہ باب حث الامام علی الصدقة حدیث نمبر 1391)

حضرت جریرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک غریب قوم کے لوگ حاضر ہوئے جو ننگے پاؤں اور ننگے بدن تھے ان کی حالت دیکھ کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ متغیر تھا اور آپ نے صحابہؓ کو جمع کر کے خطاب کیا اور ان کے لئے صدقہ کی تحریک فرمائی۔ صحابہؓ نے دینار، درہم، کپڑے جو اور کھجور صدقہ کیا یہاں تک کہ کپڑوں اور غلے کے دو ڈھیر جمع ہو گئے۔

حضرت جریرؓ کہتے ہیں میں نے دیکھا کہ رسول اللہؐ کا چہرہ یہ منظر دیکھ کر سونے کی ڈلی کی طرح چمک رہا تھا۔

(صحیح مسلم کتاب الزکوٰة باب الحث علی الصدقة حدیث نمبر 1691)

یہ وہ پاکیزہ قوم تھی جو موت نہیں زندگی بانٹتی تھی اور یہی وہ فوج تھی جو ذلت نہیں عزت عطا کرتی تھی۔

یہ وہ دل تھے جو انسانیت کے لئے دھڑکتے تھے انہوں نے مرنا قبول کر لیا مگر انسان کو زندگی دی اور یہی موت ہے جس سے انسان آج بھی زندہ ہوگا۔

انسان بردار خلائی سفر

صدیوں سے انسان کرہ زمین کی قید سے نکل کر خلاؤں کی وسعتوں میں کھو جانے کا خواہاں تھا۔ ان خواہشات کا اظہار دنیا کے قدیم وجدید ادب میں اکثر کیا گیا ہے۔ لیکن انسان کا یہ قدیم خواب سائنس کی شاخ آسٹرونائیکس کے وجود میں آنے کے بعد شرمندہ تعبیر ہوا۔ اگرچہ خلائی پروازوں کا سلسلہ 1957ء میں شروع ہو گیا تھا مگر 1961ء میں پہلا انسان خلاء کے سفر پر روانہ ہوا۔ 12 اپریل 1961ء کو روس نے اپنا پہلا انسان بردار خلائی جہاز ''واسٹک'' مدار میں بھیجا اس پر ایک انسان یوری گیگرین سوار تھا۔ روس کے جواب میں امریکہ نے 5 مئی 1961ء کو اپنا پہلا انسان بردار خلائی جہاز ''مرکری'' خلا میں بھیجا پھر دونوں ملکوں میں ایک دوسرے پر سبقت لے جانے کی دوڑ شروع ہو گئی۔ جو انسان کو 1969ء میں چاند تک لے گئی۔

36 واں جلسہ سالانہ تنزانیہ

تنزانیہ کے وزیر اعظم کی شرکت اور خطاب

خدا تعالیٰ کے فضل واحسان سے جماعت احمدیہ کا چھتیسواں جلسہ سالانہ مورخہ 24، 25 ستمبر 2004ء تنزانیہ کے سب سے بڑے شہر دارالسلام میں مشہور ومعروف جگہ (سبع سبع) جہاں ہر سال ایک بڑا عالمی میلہ منعقد ہوتا ہے، اس میں یہ جلسہ اپنی تمام روایات کے ساتھ منعقد ہوا۔ سبع سبع میں ایک بہت بڑا ہال کرائے پر حاصل کیا گیا اور مردوں اور عورتوں کی رہائش کے لئے دو الگ الگ ہال کرایہ پر لئے گئے۔

صفائی اور نظم وضبط کا نہایت اعلیٰ انتظام تھا۔ سب کارکنان نے سڑکوں اور ہال کے اندر، باہر جھاڑو سے صفائی کی۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر دے۔

مردانہ جلسہ گاہ سے جلسہ کی ساری کارروائی بذریعہ ویڈیو لنک زنانہ جلسہ گاہ تک پہنچائی جاتی رہی۔

جلسہ سے قبل ایک پریس کانفرنس کا اہتمام کیا گیا جس میں محترم امیر صاحب نے جماعت احمدیہ کا تعارف جلسہ سالانہ اور جماعتی خدمات پر تقریر کی اور صحافی حضرات کے سوالات کے جوابات دیئے۔ خدا کے فضل سے اگلے روز اخبارات کے ذریعہ ملک کے کونے کونے تک جلسہ سالانہ کی تشہیر ہوئی۔ نہ صرف اخبارات بلکہ ریڈیو کے ذریعہ بھی جلسہ سالانہ کے پروگراموں کا اعلان ہوتا رہا۔

جلسہ کا آغاز خطبہ جمعہ سے ہوا جو مکرم فیض احمد صاحب زاہد امیر ومشنری انچارج تنزانیہ نے سواحیلی زبان میں ارشاد فرمایا جس میں انہوں نے جماعتی ترقی کے پیش نظر مالی قربانی، تربیت اور ہماری ذمہ داریوں کے موضوع پر روشنی ڈالی۔

پہلا اجلاس

پہلا اجلاس سہ پہر تین بجے شروع ہوا جس کی صدارت محترم امیر صاحب نے کی۔ اجلاس کی کارروائی تلاوت قرآن کریم اور نظم خوانی سے شروع ہوئی۔ محترم امیر صاحب نے افتتاحی خطاب میں جلسہ کی اہمیت بیان فرمائی اور ذکر الٰہی کرتے رہنے کی تلقین فرمائی اور جلسہ پر آنے والے مہمانوں کی خدمت پر مامور خدام وانصار اور لجنہ کو اپنی اپنی ڈیوٹیاں احسن رنگ میں ادا کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ دوسری تقریر مکرم عبداللہ بانگا صاحب نے سیرۃ النبی ﷺ پر کی جس میں انہوں نے آنحضرت ﷺ بحیثیت رحمۃ للعالمین کے پہلو کو واقعات کی روشنی میں اجاگر کیا۔ پہلے اجلاس کی تیسری تقریر مکرم شیخ مبارک محمود صاحب (ٹانگا) نے نظریہ جہاد پر کی۔

دوسرے روز پہلے اجلاس میں بطور مہمان خصوصی تنزانیہ کے وزیر اعظم Dr. Frederick Sumaya تھے۔ دس بجے جناب وزیر اعظم کا استقبال مکرم امیر صاحب کے ہمراہ نیشنل مجلس عاملہ اور مربیان کرام نے کیا۔ فرداً فرداً مصافحہ کیا اور امیر صاحب نے تعارف کروایا۔

تلاوت ونظم کے بعد سپاسنامہ مکرم امیر صاحب نے پیش کیا جس میں معزز مہمان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے جماعت احمدیہ کا تفصیلی تعارف کروایا۔ تنزانیہ میں جماعت کی خدمات خصوصاً ملک کی آزادی میں جماعت کی کوششوں کا ذکر کیا۔ نیز تعلیم کے میدان اور دکھی انسانیت کی خدمت کے حوالے سے جماعتی خدمات کا ذکر کیا اور حضور انور ایدہ اللہ کے مغربی افریقہ کے کامیاب دورہ کا بھی ذکر کیا۔

وزیر اعظم نے اپنے خطاب میں جماعتی خدمات اور امن پسندی کو سراہا۔ حضور انور ایدہ اللہ کے دورہ مغربی افریقہ کا سن کر بہت خوش ہوئے اور اپنے ملک تنزانیہ میں آنے کی دعوت دیتے ہوئے دعا کی درخواست کی کہ ہمارا ملک ہر قسم کی دہشت گردی سے محفوظ رہے۔ انہوں نے کہا کہ جماعت احمدیہ اپنے نعرہ ''محبت سب سے نفرت کسی سے نہیں'' کے ساتھ کام کرتی چلی جائے، گورنمنٹ کا تعاون ہمیشہ جماعت کے ساتھ رہے گا۔ اور جو شخص امن کو خراب کرے گا اس کو اجازت نہیں دی جائے گی۔ نیز کہا کہ تمام مذاہب کو جماعت احمدیہ کا نمونہ اختیار کرنا چاہئے کہ یہ دین اور سیاست کو اکٹھا نہیں کرتی اور باوجود اعتقادی اختلاف ہونے کے بڑے امن کے ساتھ ترقی کرتی جارہی ہے۔ آخر پر انہوں نے باقاعدہ حضور انور ایدہ اللہ کو ملک میں آنے کی دعوت دی اور ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کروائی۔

وزیر اعظم کے اعزاز میں چائے کا اہتمام تھا جس میں شہر کے بعض معززین کے علاوہ بعض سرکاری افسران، نیشنل مجلس عاملہ، مربیان کرام اور ہر ریجن سے احمدی احباب کے نمائندے مدعو تھے۔ اس دوران جناب وزیر اعظم صاحب، مکرم امیر صاحب کے ساتھ مختلف امور پر تبادلہ خیال کرتے رہے۔ جماعت احمدیہ کے نظم وضبط اور اخلاق کو دیکھ کر بہت متاثر ہوئے اور برملا اظہار کیا کہ انہوں نے اپنی زندگی میں اس جماعت سے بڑھ کر کوئی منظم اور بااخلاق اور پرامن جماعت نہیں دیکھی۔

وزیر اعظم کی روانگی کے بعد اجلاس کی کارروائی شروع ہوئی۔ مکرم احمد داؤد صاحب مربی سلسلہ نے ''احمدیت کی حقیقت'' کے عنوان پر تقریر کی۔ اس کے بعد ٹانگا ریجن سے آئے ہوئے اطفال نے اردو زبان میں ترانہ پیش کیا۔ بعدہ مکرم محمود احمد شاد صاحب مربی سلسلہ نے تربیت اولاد کے اصول کے موضوع پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ اس اجلاس کی آخری تقریر مکرم محسن معلم صاحب نے پردہ کی اہمیت اور فوائد پر کی۔ اس کے بعد کھانا اور نمازوں کے لئے وقفہ کیا گیا۔

اختتامی اجلاس

اختتامی اجلاس میں سینئر پولیس انسپکٹر دارالسلام نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ خطبہ استقبالیہ میں جماعت احمدیہ کا تعارف اور حضرت مسیح موعود کی بعثت کی حقیقت پر روشنی ڈالی۔

معزز مہمان کی خدمت میں جماعتی کتب کا تحفہ پیش کیا گیا۔ اس موقع پر خدام الاحمدیہ نے خوش الحانی کے ساتھ لا الہ الا اللہ کا ترانہ پیش کیا۔ بعد ازاں مکرم بکری عبیدی صاحب مربی سلسلہ نے صداقت حضرت مسیح موعود کے موضوع پر بہت مدلل تقریر کی۔

مکرم امیر صاحب نے نمایاں پوزیشن لینے والے طلباء کی حوصلہ افزائی کے لئے ان کو انعامات سے نوازا۔ اور ایک دوست جو 150 میل پیدل سفر کر کے جلسہ میں شریک ہوئے انہیں بھی انعام سے نوازا۔

مکرم امیر صاحب نے اپنے اختتامی خطاب میں تمام مہمانوں اور کارکنان کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے اپنے وقت کی قربانی دے کر اس جلسہ کو کامیاب بنایا۔

تربیتی سیمینار

24،25 ستمبر کی درمیانی شب ایک سیمینار کا اہتمام کیا گیا جس میں تربیتی عناوین پر تقاریر ہوئیں اور مجلس سوال وجواب ہوئی جس سے احباب جماعت کو بہت فائدہ ہوا۔ نیز جلسہ کے دنوں میں باقاعدہ نماز تہجد اور درسوں کا انتظام رہا۔ الحمد للہ

میڈیا کوریج

ملک کے آٹھ کثیر الاشاعت اخبارات نے شہ سرخیوں کے ساتھ جماعتی جلسے کا ذکر کیا اور پہلے صفحہ پر تصاویر بھی شائع کیں۔ نیز تمام ٹیلی ویژن چینلز ITV, Ten-TV.StarTV نے جلسے کی کارروائی کے کچھ حصے دکھائے۔ تنزانیہ ریڈیو نے جلسہ سے تین روز پہلے سے ہی جلسہ کے پروگرام کی تفصیل نشر کرنی شروع کر دی تھی اور دوران جلسہ بھی خبریں نشر کرتا رہا۔

احباب جماعت سے درخواست ہے کہ اس جلسہ میں کام کرنے والے جملہ کارکنان کو جنہوں نے بڑی محنت اور جانفشانی سے کام کیا اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے ایمان واخلاص میں برکت عطا فرمائے اور حضرت مسیح موعود کی جملہ دعاؤں سے وافر حصہ عطا فرمائے۔ آمین

(الفضل انٹرنیشنل 31 دسمبر 2004ء)

☆......☆......☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہوتو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ربوہ)

مسل نمبر **41346** میں وحید احمد ولد غلام قادر مرحوم قوم جٹ بھٹہ پیشہ کارکن تحریک جدید عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن B-20 بیوت الحمد کالونی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 9-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6500 روپے ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وحید احمد گواہ شد نمبر 1 مجید احمد ولد غلام قادر مرحوم گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ولد حافظ محمد یوسف بیوت الحمد کالونی ربوہ

مسل نمبر **41347** میں محمود احمد ولد دین محمد قوم اٹھوال پیشہ پینشنر عمر 79 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد غالب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 20-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ پلاٹ ایک کنال واقع نصیر آباد غالب مالیتی -/600000 روپے جس پر تعمیر بیٹوں نے کی ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1425 روپے ماہوار بصورت پینشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمود احمد گواہ شد نمبر 1 صوفی احمد یار وصیت نمبر 28537 گواہ شد نمبر 2 گلزار احمد ولد منور احمد نصیر آباد غالب ربوہ

مسل نمبر **41348** میں منصور احمد خالد ولد محمود احمد قوم اٹھوال پیشہ معمولی کاروبار عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد غالب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 20-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔موٹر سائیکل مالیتی -/35000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد منصور احمد اٹھوال گواہ شد نمبر 1 صوفی احمد یار وصیت نمبر 38537 گواہ شد نمبر 2 گلزار احمد ولد نور احمد

مسل نمبر **41349** میں راجہ محمد فاضل ولد راجہ محمد یوسف قوم راجپوت پیشہ کارکن خدام الاحمدیہ عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد غالب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 27-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ پلاٹ 5 مرلہ واقع نصیر آباد غالب جو والد صاحب کے نام ہے مگر اس پر میں نے مکان تعمیر کیا ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4054 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد راجہ محمد فاضل گواہ شد نمبر 1 راجہ محمد یوسف والد موصی گواہ شد نمبر 2 راجہ محمد صادق ولد راجہ محمد یوسف

مسل نمبر **41350** میں مبشر احمد ولد محمد علی قوم جٹ جے پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد غالب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 12-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مبشر احمد گواہ شد نمبر 1 ظفر سلیم ولد محمد حسین عرف حیدر نصیر آباد غالب گواہ شد نمبر 2 محمد علی ولد عبدالرزاق نصیر آباد غالب ربوہ

مسل نمبر **41351** میں ناصرہ بیگم زوجہ بشیر احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گنج مغلپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ ترکہ والد مکان گنج مغلپورہ برقبہ 2 مرلہ 3 فٹ مالیتی -/1200000 روپے۔2۔طلائی زیورات 3 تولے 6 ماشے مالیتی -/28000 روپے۔3۔حق مہر وصول شدہ -/15000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ناصرہ بیگم گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالرشید ولد عبدالحمید گنج مغلپورہ لاہور

مسل نمبر **41352** میں نسیم منور زوجہ منور احمد مرزا قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیفنس سوسائٹی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 12-5-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 17 تولہ (22 قیراط) مالیتی -/132600 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نسیم منور گواہ شد نمبر 1 منصور احمد گورایا ولد عطاء اللہ لاہور گواہ شد نمبر 2 منور احمد مرزا خاوند موصیہ

مسل نمبر **41353** میں شفیق احمد چغتائی ولد شائق احمد چغتائی قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمٰن پورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 15-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شفیق احمد چغتائی گواہ شد نمبر 1 شائق احمد چغتائی والد موصی گواہ شد نمبر 2 طارق یوسف ولد شیخ محمد یونس دارالرحمت غربی ربوہ

مسل نمبر **41354** میں سیدہ زاہدہ طینت بیوہ سید خاور مسعود بخاری مرحوم قوم سید پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر الدین پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 2-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/3 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر -/25000 روپے۔2۔طلائی زیورات ساڑھے آٹھ تولہ مالیتی -/60500 روپے۔3۔کار مالیتی -/800000 روپے۔4۔قومی بچت میں جمع رقم -/275000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/24073 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سیدہ زاہدہ طینت گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد قریشی مربی سلسلہ ولد بشیر احمد قریشی مرحوم لاہور گواہ شد نمبر 2 محمد سرور ظفر ولد میاں رحمت علی لاہور

مسل نمبر **41355** میں وقاص احمد مظفر ولد ملک مظفر احمد قوم ککے زئی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تاجپورہ سکیم لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 5-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد وقاص احمد مظفر گواہ شد نمبر 1 محمد انوار الحق ولد محمد عبدالحق مجاہد لاہور گواہ شد نمبر 2 راغب ضیاء الحق ولد نوار الحق مربی سلسلہ لاہور

مسل نمبر **41356** میں فرخ محمود ولد مبشر احمد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قلعہ گجر سنگھ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 21-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد فرخ محمود گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 فہیم احمد فاروق وصیت نمبر 27638

مسل نمبر **41357** میں رانا محمود احمد ولد رانا تصور احمد مربی سلسلہ قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گارڈن ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 13-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/30500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رانا محمود احمد گواہ شد نمبر 1 منیر احمد شیخ ولد شیخ تاج الدین مرحوم لاہور گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد ولد عبدالکریم خاں لاہور

مسل نمبر **41358** میں منصور احمد رانا ولد رانا تصور احمد مربی سلسلہ قوم راجپوت پیشہ انجینئر عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گارڈن ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 23-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/8010 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد منصور احمد رانا گواہ شد نمبر 1 منیر احمد شیخ لاہور گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد خان لاہور

مسل نمبر **41359** میں فائزہ مبشرہ بنت ناصر احمد ڈوگر قوم ڈوگر پیشہ ہومیو ڈاکٹر عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غوثیہ کالونی لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 7-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فائزہ مبشرہ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد ڈوگر والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 ظاہر احمد ڈوگر ولد ناصر احمد ڈور لاہور کینٹ

مسل نمبر **41360** میں طارق احمد ولد چوہدری نذیر احمد مرحوم قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن الفصیل ٹاؤن لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ

قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ ملکیتی مکان الفیصل ٹاؤن لاہور ترکہ از والد مرحوم برقبہ ڈیڑھ مرلہ مالیتی 250000/- روپے۔2۔موٹر سائیکل مالیتی 30000/- روپے۔ 3۔ نقد رقم جمع بینک 130000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 7740/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طارق احمد گواہ شد نمبر 1 محمد ظفر اللہ ولد محمد عمر لاہور کینٹ گواہ شد نمبر 2 محمد حفیظ ولد محمد شریف لاہور کینٹ

مسل نمبر **41361** میں ناصر محمود ولد محمد اصغر قوم جٹ سندھو پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گولیکی ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 11-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 5500/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ناصر محمود گواہ شد نمبر 1 وقاص اصغر ولد محمد اصغر گولیکی گواہ شد نمبر 2 محمد اصغر والد موصی

مسل نمبر **41363** میں عظمیٰ رفیق بنت رفیق احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر R-40/3 ضلع اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 15-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور ایک تولہ مالیتی 9400/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 250/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عظمیٰ رفیق گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد ولد فتح دین محلّہ علی پورا اوکاڑہ گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد ولد موصیہ

مسل نمبر **41363** میں صباحت رفیق بنت رفیق احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 40/ER ضلع اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 15-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 1/2 تولہ مالیتی 4700/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 150/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صباحت رفیق گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد ولد فتح دین اوکاڑہ گواہ شد نمبر 2 محمد یوسف بٹ ولد فضل دین اوکاڑہ

مسل نمبر **41364** میں عبدالکریم ولد دین محمد قوم آرائیں پیشہ زمیندارہ عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد فارم ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 9-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین 7 ایکڑ مالیتی 350000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 24000/- روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالکریم گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد وصیت نمبر 33020 گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف وصیت نمبر 26599

مسل نمبر **41365** میں مبارکہ بیگم زوجہ عبدالکریم قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد فارم ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 9-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ 2000/- روپے۔ 2۔ طلائی زیور ایک تولہ مالیتی 8000/- روپے۔ 3۔ میٹریل مکان ناصر آباد فارم 60000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مبارکہ بیگم گواہ شد نمبر 1 عبدالکریم خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر **41366** میں طلعت شاہین بنت عبدالکریم قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد فارم ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 9-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طلعت شاہین گواہ شد نمبر 1 عبدالسلام عارف وصیت نمبر 26599 گواہ شد نمبر 2 عبدالکریم والد موصیہ

مسل نمبر **41367** میں ساجدہ شفقیہ بنت چوہدری مقصود احمد قوم ڈھلوں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی نمبر 2 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 9-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ساجدہ شفیقہ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد خلیل احمد ولد مقصود احمد ڈھلوں دارالصدر شمالی ب ربوہ گواہ شد نمبر 2 طاہر جمیل احمد ولد مقصود احمد ڈھلوں دارالصدر شمالی ب ربوہ

مسل نمبر **41368** میں سجاد حیدر ولد محمد انور قوم راجپوت پیشہ الیکٹریکل کاریگر انڈر تربیت عمر 24 سال بیعت 2003ء ساکن دارالصدر غربی قمر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1500/- روپے ماہوار بصورت معاون الیکٹرک کاریگر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سجاد حیدر گواہ شد نمبر 1 عبدالستار وصیت نمبر 20506 گواہ شد نمبر 2 زاہد محمود وصیت نمبر 31759

مسل نمبر **41369** میں ملک منصور احمد ولد محمد اکرم قوم اعوان پیشہ کاروبار عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ سرمایہ دکان پلاسٹک برتن واقع گولبازار ربوہ 30000/- روپے۔ 2۔ موٹر سائیکل مالیتی 25000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2000/- روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ملک منصور احمد گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ولد چوہدری محمد اسحٰق دارالصدر غربی لطیف ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد حنیف ولد محمد دارالصدر غربی لطیف ربوہ

مسل نمبر **41370** میں نصیر احمد ولد نور محمد قوم چرمار پیشہ متعلم وقف جدید عمر 18 سال بیعت 1996ء ساکن اقامۃ الظفر دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1350/- روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نصیر احمد گواہ شد نمبر 1 حکیم نذیر احمد ریحان ولد احمد علی مرحوم دارالرحمت غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 عمران اسلم ولد محمد اسلم چک 166 مراد

مسل نمبر **41371** میں وقار احمد ولد محمد منظور قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر نمبر 78 تحریک جدید ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 27-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 850/- روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وقار احمد گواہ شد نمبر 1 فضل الرحمان ناصر ولد محمد الطاف خان ربوہ گواہ شد نمبر 2 طارق سعید ولد سعید احمد سعید ربوہ

مسل نمبر **41372** میں امتہ السلام بیوہ محمد صدیق مرحوم قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 72 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 24-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ترکہ خاوند پونے سات کنال کا 1/8 حصہ واقع احمد نگر ربوہ۔ 2۔ طلائی بالیاں 330-3 گرام 2364/- روپے۔ 3۔ حق مہر جو ادا نہیں ہوا 2000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 5000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از پسر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ السلام گواہ شد نمبر 1 محمد منیر طارق وصیت نمبر 31193 گواہ شد نمبر 2 محمد لئیق رفیق ولد محمد رفیق دارالرحمت وسطی ربوہ

مسل نمبر **41373** میں عدنان محمود کاہلوں ولد چوہدری منیر احمد کاہلوں قوم کاہلوں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 25-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عدنان محمود کاہلوں گواہ شد نمبر 1 سید مبشر احمد وصیت نمبر 24194 گواہ شد نمبر 2 سید مبارک احمد ولد سید احمد دارالرحمت وسطی ربوہ

مسل نمبر **41374** میں مبارکہ کنول زوجہ محمد احمد شاہ قوم علوی پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 3-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زمین 4 ایکڑ واقع سندھ مالیتی اندازاً 320000/- روپے۔ 2۔ مکان برقبہ 10 مرلہ قیمت اندازاً 300000/- روپے۔ 3۔ حق مہر وصول شدہ 9000/- روپے۔ 4۔ زیور قیمت اندازاً 29750/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 9000/- روپے سالانہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مبارکہ کنول گواہ شد نمبر 1 شریف احمد علوی وصیت نمبر 24789 گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد نجیب بیوت الحمد کالونی ربوہ

مسل نمبر **41375** میں ناہید طارق زوجہ طارق محمود ملک قوم دھاریوال پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 22-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10

حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 800-247 گرام مالیتی -/188328 روپے۔ 2۔ نقد رقم -/70000 روپے۔ 3۔حق مہر -/60000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5122 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ناہید طارق گواہ شدنمبر 1 طارق محمود ملک خاوند موصیہ گواہ شدنمبر 2 ملک حمید احمد خاں ولد حکیم محمد اسماعیل مرحوم دارالرحمت شرقی ب ربوہ

مسل نمبر **41376** میں مدثر احمد ولد نذیر احمد قوم جٹ نہرا پیشہ طالب علم عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 10-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000روپے ماہوار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مدثر احمد گواہ شدنمبر 1 فضل الرحمان ناصر ولد محمد الطاف خان جامعہ احمدیہ ربوہ گواہ شد نمبر 2 طارق سعید ولد سعید احمد سعید دارالنصر غربی ربوہ

مسل نمبر **41377** میں طیبہ رشید بنت رشید احمد پٹواری قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارلفضل غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکرہ آج بتاریخ 27-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 150-13 گرام مالیتی -/9073روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ طیبہ رشید گواہ شدنمبر 1 رشید احمد والد موصیہ گواہ شدنمبر 2 سعید احمد خالد ولد محمد عبداللہ دارالفضل غربی ربوہ

مسل نمبر **41378** میں آصفہ متین زوجہ محمد سلیم قوم اٹھوال پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر دارالضیافت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکرہ آج بتاریخ 31-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 5تولے مالیتی -/35000روپے۔2۔حق مہر (17ہزار بصورت زیور وصول شدہ) -/30000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ آصفہ متین گواہ شدنمبر 1 مبشر احمد ظفر وصیت نمبر 26340 گواہ شدنمبر 2 شیخ برکت علی ولد شیخ جمیل احمد دارالرحمت غربی ربوہ

مسل نمبر **41379** میں خواجہ شبیہ احمد ولد خواجہ غلام نبی قوم کشمیری پیشہ پینشنر عمر70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکرہ آج بتاریخ 5-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان برقبہ ایک کنال واقع دارالعلوم غربی مالیتی -/1200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت پینشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گااوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد خواجہ شبیہ احمد گواہ شدنمبر 1 شبیر احمد شاہ ولد سید غلام محمد شاہ دارالعلوم غربی ربوہ گواہ شدنمبر 2 منیر احمد منیب ولد خان صاحب قاضی محمد رشید مرحوم دارلعلوم غربی ربوہ

مسل نمبر **41380** میں شفیق احمد لطیف ولد عبداللطیف قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکرہ آج بتاریخ 1-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4624 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شفیق احمد لطیف گواہ شدنمبر 1 مرزا محمد امجد ولد مرزا محمد اکرم دارالعلوم غربی صادق ربوہ گواہ شدنمبر 2 منیر احمد منیب دارالعلوم غربی صادق ربوہ

مسل نمبر **41381** میں منصورہ ارم بنت فضل الدین قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ منصورہ ارم گواہ شدنمبر 1 محمد اسلم ولد محمد فاضل دارالعلوم غربی ربوہ گواہ شدنمبر 2 منیر احمد منیب دارالعلوم غربی ربوہ

مسل نمبر **41382** میں عظمیٰ تبسم بنت خواجہ مظفر احمد قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکرہ آج بتاریخ 9-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت ٹیوشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی

انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منیب ارشد گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید ارشد والد موصی گواہ شد نمبر 2 عنایت اللہ خالد ولد عالم دین مرحوم دارالعلوم شرقی نور ربوہ

مسل نمبر **41391** میں امۃ الھدیٰ بنت حبیب احمد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 25-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ نقد رقم از والد صاحب -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ امۃ الھدیٰ گواہ شد نمبر 1 حبیب اللہ شاد ولد شاہ دین دارالنصر شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد صادق طیب ولد عظمت اللہ بھٹی دارالنصر شرقی ربوہ

مسل نمبر **41392** میں امۃ الحناء بنت حبیب احمد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 25-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ نقد رقم از والد صاحب -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ امۃ الحناء گواہ شد نمبر 1 حبیب اللہ شاد دارالنصر شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد صادق طیب دارالنصر شرقی ربوہ

مسل نمبر **41393** میں حبیب احمد ولد مبارک احمد قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 25-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان نمبر 11/20 دارالنصر شرقی برقبہ 10 مرلہ مالیتی -/700000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4474+1700 روپے ماہوار بصورت الاؤنس + کاروبار کریانہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حبیب احمد گواہ شد نمبر 1 حبیب اللہ شاد دارالنصر شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد صادق طیب دارالنصر شرقی ربوہ

مسل نمبر **41394** میں ساجدہ حبیب زوجہ حبیب احمد قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 25-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ نقد رقم از والدین -/20000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 6 تولہ مالیتی -/48000 روپے۔ 3۔ زیور چاندی 4 تولہ مالیتی -/800 روپے۔ 4۔ حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 روپے ماہوار بصورت کاروبار دیسی گھی مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ ساجدہ حبیب گواہ شد نمبر 1 حبیب اللہ شاد دارالنصر شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد صادق طیب دارالنصر شرقی ربوہ

مسل نمبر **41395** میں شمشاد بیگم بنت غلام رسول مرحوم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ -/12000 روپے۔ 2۔ زرعی اراضی دو کنال واقع گھیسٹ پورہ مالیتی اندازاً -/70000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ شمشاد بیگم گواہ شد نمبر 1 رانا محمد اسد اللہ وصیت نمبر 26347 گواہ شد نمبر 2 محمد احسن ولد محمد رفیق دارالفتوح شرقی ربوہ

مسل نمبر **41396** میں راجہ رافع احمد ولد راجہ عبدالماجد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 27-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد راجہ رافع احمد گواہ شد نمبر 1 حافظ مبشر احمد جاوید ولد محمد اسلم بیوت الحمد ربوہ گواہ شد نمبر 2 وحید احمد ولد غلام قادر بیوت الحمد ربوہ

مسل نمبر **41397** میں فائزہ بنت ذکاء اللہ چیمہ قوم چیمہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 12-4-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ فائزہ گواہ شد نمبر 1 ذکاء اللہ چیمہ والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 ہدایت اللہ چیمہ ولد ذکاء اللہ چیمہ

مسل نمبر **41398** میں عطیۃ الشافی بنت احمد دین قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 18-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی بالیاں اندازاً مالیتی -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ عطیۃ الشافی گواہ شد نمبر 1 طارق احمد محسن ولد غلام مصطفے محسن بیوت الحمد وصیت نمبر 30618 گواہ شد نمبر 2 احمد دین ولد محمد دین مرحوم

مسل نمبر **41399** میں صدف مبارک بنت مبارک احمد شمس قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 31-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ صدف مبارک گواہ شد نمبر 1 طارق احمد محسن وصیت نمبر 30618 گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد شمس والد موصیہ وصیت نمبر 35230

مسل نمبر **41400** میں عطیہ شہناز بنت عبدالکریم بلوچ قوم بلوچ پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 10-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی کوکا مالیتی -/400 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ عطیہ شہناز گواہ شد نمبر 1 منصور احمد ولد عبدالکریم بلوچ طاہر آباد شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 غلام احمد سرور ولد غلام رسول طاہر آباد شرقی ربوہ

مسل نمبر **41401** میں نصیرہ لطیف زوجہ محمد لطیف قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 26-10-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 400-85 گرام مالیتی -/60200 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نصیرہ لطیف گواہ شد نمبر 1 محمد لطیف ولد چوہدری دین محمد مرحوم دارالبرکات ربوہ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ناصر 21815

مسل نمبر **41402** میں عتیق الرحمان ولد ولی محمد قوم آرب جٹ پیشہ عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 17-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ نقد رقم -/300000 روپے۔ 2۔ موٹر سائیکل مالیتی -/35000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے ماہوار بصورت ٹھیکیداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عتیق الرحمان گواہ شد نمبر 1 اسد اللہ ولد عنایت اللہ خالد جامعہ احمدیہ نیو کیمپس ربوہ گواہ شد نمبر 2 شفیق الرحمان وصیت نمبر 33389

مسل نمبر **41403** میں کاشف شہزاد ولد مبارک احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد کاشف شہزاد گواہ شد نمبر 1 کلیم احمد طاہر مربی سلسلہ 26138 گواہ شد نمبر 2 مجید احمد ولد غلام رسول دارالبرکات ربوہ

مسل نمبر **41404** میں ماجد احمد شکرانی ولد خلیل احمد خاں شکرانی قوم شکرانی بلوچ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 5-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ماجد احمد شکرانی گواہ شد نمبر 1 فضل الرحمان ناصر ولد محمد الطاف خان جامعہ احمدیہ ربوہ گواہ شد نمبر 2 طارق سعید ولد سعید احمد سعید دارالنصر غربی ربوہ

مسل نمبر **41405** میں ضیاء اللہ قصوری ولد عبداللطیف قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت 1995ء ساکن ناصر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 4-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1650 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ضیاء اللہ قصوری گواہ شد نمبر 1 فضل الرحمان ناصر جامعہ احمدیہ گواہ شد نمبر 2 طارق سعید دارالنصر غربی ربوہ

مسل نمبر **41406** میں کاشف عدیل ولد بشیر احمد نثار قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 25-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے

ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد کاشف عدیل گواہ شد نمبر 1 فضل الرحمٰن ناصر جامعہ احمدیہ گواہ شد نمبر 2 طارق سعید دار النصر غربی ربوہ

مسل نمبر **41407** میں بلال احمد منظور احمد ولد منظور حسین قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 20-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بلال احمد منظور گواہ شد نمبر 1 فضل الرحمٰن ناصر جامعہ احمدیہ گواہ شد نمبر 2 طارق سعید دار النصر غربی ربوہ

مسل نمبر **41408** میں حافظہ عائشہ کرن بنت محمود احمد شاہد قوم پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار العلوم غربی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 3-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 95-10 گرام مالیتی -/7773 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حافظہ عائشہ کرن گواہ شد نمبر 1 رانا عبداللطیف خاں دار العلوم غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 منیر احمد منیب ولد خان صاحب قاضی محمد رشید مرحوم دار العلوم غربی صادق ربوہ

مسل نمبر **41409** میں حافظہ بشریٰ محمود بنت محمود احمد شاہد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار العلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 3-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 40-7 گرام مالیتی -/5259 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حافظہ بشریٰ محمود گواہ شد نمبر 1 رانا عبداللطیف خاں ولد رانا محمد علی خاں دار العلوم غربی صادق ربوہ گواہ شد نمبر 2 منیر احمد منیب دار العلوم غربی ربوہ

مسل نمبر **41410** میں مریم بی بی زوجہ چوہدری عنایت اللہ قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 25-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 7 کنال زرعی اراضی مالیتی اندازاً -/280000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مریم بی بی گواہ شد نمبر 1 چوہدری عنایت اللہ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 چوہدری شکر اللہ ولد چوہدری عنایت اللہ احمد نگر ربوہ

مسل نمبر **41411** میں چوہدری شکر اللہ ولد چوہدری عنایت اللہ قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 25-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 5 ایکڑ 6 کنال مالیتی اندازاً -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت ...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری شکر اللہ گواہ شد نمبر 1 چوہدری ولی محمد ولد چوہدری عنایت اللہ احمد نگر گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمد حنیف ولد چوہدری عنایت اللہ احمد نگر

مسل نمبر **41412** میں کلثوم منیر زوجہ چوہدری منیر احمد مانگٹ قوم مانگٹ پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 25-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 5 تولہ 5 ماشے مالیتی -/50000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ کلثوم منیر گواہ شد نمبر 1 چوہدری منیر احمد مانگٹ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 سید عامر شہزاد ولد سید سمیع اللہ شاہ احمد نگر

مسل نمبر **41413** میں چوہدری محمد اقبال ولد چوہدری ولی محمد قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 25-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ موٹر سائیکل مالیتی -/22000 روپے۔ 2۔ مکان برقبہ 5 مرلہ -/158000 روپے۔ 3۔ گائے بمعہ بچہ -/32000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری محمد اقبال گواہ شد نمبر 1 چوہدری ولی محمد احمد نگر گواہ شد نمبر 2 چوہدری شکر اللہ احمد نگر

مسل نمبر **41414** میں شازیہ پروین بنت چوہدری رحمت علی قوم مانگٹ پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 25-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی بالیاں آدھا تولہ مالیتی -/4000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شازیہ پروین گواہ شد نمبر 1 چوہدری منیر احمد مانگٹ احمد نگر گواہ شد نمبر 2 سید عامر شہزاد احمد نگر

مسل نمبر **41415** میں نسیم صدیقی بیوہ عبدالعزیز خاں بھٹی قوم صدیقی پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ برجیوالہ جھنگ صدر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 12-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی -/15000 روپے۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/6000 روپے۔ 3۔ بینک ڈیپازٹ -/75000 روپے۔ 4۔ پرائز بانڈز -/4000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/575 روپے ماہوار بصورت پینشن خاوند مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نسیم صدیقی گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد وصیت نمبر 26094 گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد منظور مربی سلسلہ وصیت نمبر 34133

مسل نمبر **41416** میں سعیدہ سہیل زوجہ سہیل محبوب قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جھنگ صدر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 12-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات 11 تولہ مالیتی -/95000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ 3۔ جمع شدہ رقم -/65000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12200 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-10-04 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سعدیہ سہیل گواہ شد نمبر 1 سہیل محبوب خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 ممتاز احمد حیدر ولد حیدر علی خان جھنگ صدر

مسل نمبر **41417** میں عدنان احمد ولد عزیز احمد قوم بھروانہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جھنگ سٹی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 22-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عدنان احمد گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد منظور وصیت نمبر 34133 گواہ شد نمبر 2 رانا محمد اکرم وصیت نمبر 27833

مسل نمبر **41418** میں نصرت جہاں زوجہ عبدالمجید خاں قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شورکوٹ کینٹ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 3 کنال واقع چک 52/EB مالیتی -/75000 روپے۔ 2۔ رہائشی مکان ترکہ والد مرحوم کا 1/12 حصہ -/100000 روپے۔ 3۔ رہائشی پلاٹ برقبہ 9 مرلے مالیتی از ترکہ والد واقع ملتان -/125000 روپے۔ 4۔ طلائی زیور 9 تولے۔ 5۔ حق مہر -/5000 روپے بذمہ خاوند۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7800 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نصرت جہاں گواہ شد نمبر 1 رانا احمد علی ولد رانا محمد علی شورکوٹ کینٹ گواہ شد نمبر 2 رانا محمد آصف قمر ولد رانا محمد علی شورکوٹ کینٹ

مسل نمبر **41419** میں امتہ النصیر بیوہ خالد اقبال قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوک علامہ اقبال سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-7-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ دوکان واقع چوک علامہ اقبال سیالکوٹ مالیتی -/4000000 روپے۔ 2۔ حصہ مکان 5 مرلے بالائی منزل -/100000 روپے۔ 3۔ طلائی زیور 15 تولے مالیتی -/113000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت پینشن خاوند مرحوم مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/10000 روپے ماہوار کرایہ آمد از جائیداد بالا مل رہا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ النصیر گواہ شد نمبر 1 حفاظت احمد نوید ولد بشارت احمد باجوہ وصیت نمبر 32083 گواہ شد نمبر 2 محمد احسن میمن ولد ڈاکٹر محمد ارشد سیالکوٹ

مسل نمبر **41420** میں ثناء خالد بنت خالد اقبال احمد مرحوم قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوک علامہ اقبال سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 28-7-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی بالیاں 2 عدد مالیتی -/2500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ثناء خالد گواہ شد نمبر 1 حفاظت احمد نوید وصیت نمبر 32083 گواہ شد نمبر 2 محمد احسن ممن ولد ڈاکٹر محمد ارشد سیالکوٹ

چند اہم تعلیمی امور

آئندہ چند دنوں کے بعد پاکستان بھر میں میٹرک، انٹرمیڈیٹ، O اور A لیول کے امتحانات منعقد ہوں گے۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ تمام طلباء وطالبات کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جماعت اور اپنے خاندانوں کیلئے نیک وجود بنائے۔ آمین

تمام سیکرٹریان تعلیم سے درخواست ہے کہ وہ ان تمام طلباء و طالبات سے انفرادی رابطہ رکھیں۔ جو 2005ء میں میٹرک کا امتحان دینے والے ہیں۔ نیز وقتاً فوقتاً ان کی حوصلہ افزائی کرتے رہیں اور مشکل کی صورت میں ان کی ہر ممکنہ رہنمائی کرنے کی درخواست ہے۔

☆ وہ تمام احمدی طلباء وطالبات جو پاکستان کے کسی بھی ادارہ سے پی ایچ ڈی پروگرام میں داخل ہیں۔ وہ مندرجہ ذیل معلومات نظارت تعلیم کو ارسال کریں۔

1۔ نام طالب علم 2۔ مکمل ایڈریس 3۔ مضمون جس میں پی ایچ ڈی کر رہے ہیں۔ 4۔ ادارہ کا نام 5۔ متفرق امور جس میں E-mail بھی شامل ہو۔

نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ 35460 پاکستان

فون نمبر: 04524-212473

ntaleem@fsd.paknet.com.pk

☆ اعلیٰ تعلیم کے لئے ہائر ایجوکیشن کمیشن کی طرف سے متعدد اعلانات اخبارات میں شائع ہو رہے ہیں۔ ان اعلانات کو سیکرٹریان تعلیم طلباء وطالبات تک پہنچانے کا انتظام کریں۔ نیز اس بارہ میں مزید معلومات ان کی ویب سائٹ سے حاصل کی جاسکتی ہیں۔

www.hec.gov.pk

سیکرٹریان تعلیم سے گزارش ہے کہ وہ اپنی جماعت میں تعلیمی کمیٹی کا قیام عمل میں لائیں تا کہ کام تقسیم کیا جا سکے۔ اس کمیٹی میں آپ کے علاوہ ذیلی تنظیموں انصار اللہ، لجنہ اماء اللہ اور خدام الاحمدیہ کا ایک ایک نمائندہ ہونا چاہئے تا کہ طلبہ کے مسائل مل جل کر تعاون سے حل کئے جاسکیں۔

وہ تمام احمدی طلباء وطالبات جو کسی پروفیشنل ادارہ میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں اپنی تعلیم کی تکمیل کے بعد اپنی کتب سیکرٹری صاحب تعلیم لوکل جماعت کے توسط سے سیکرٹری تعلیم ضلع کو پہنچائیں تا کہ دوسرے نادار طلبہ کے کام آسکیں جو ان کو خریدنے کی استطاعت نہیں رکھتے۔

سیکرٹریان تعلیم اضلاع سے درخواست ہے کہ وہ ہر ماہ باقاعدگی کے ساتھ نظارت تعلیم کو اپنی ماہوار رپورٹ ارسال کریں تا کہ مستقل رابطہ رہے اور طلبہ کے مسائل باہمی تعاون سے حل کرنے کی کوشش کی جائے۔ امید ہے کہ ہر ماہ نظارت ہذا کے رپورٹ فارم پر اپنی کارگزاری سے مطلع فرمائیں گے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنی ذمہ داری احسن رنگ میں پوری کرنے کی توفیق دے۔ آمین

(نظارت تعلیم)

ربوہ میں طلوع وغروب 14۔ فروری 2005ء

طلوع فجر	5:27
طلوع آفتاب	6:50
زوال آفتاب	12:23
وقت عصر	4:16
غروب آفتاب	5:56
وقت عشاء	7:18

سیمینار AACP ربوہ

مورخہ 9 فروری 2005ء کو ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز ربوہ کے زیر اہتمام مجلس انصار اللہ پاکستان کے بالائی ہال میں بعد نماز عصر ایک سیمینار منعقد ہوا جس میں مقررین نے کمپیوٹر سے متعلقہ اہم معلومات فراہم کیں۔ اس محفل کے مہمان خصوصی مکرم ڈاکٹر غلام احمد فرخ صاحب چیئرمین AACP تھے۔ تلاوت کے بعد پہلے مقرر مکرم حافظ محمد اکرم قریشی صاحب نے عام فہم انداز میں کمپیوٹر کی ایک لینگوئج SQL کا تعارف پیش کیا۔ انہوں نے مثالوں کے ذریعہ ڈیٹا بیس کے مختلف مراحل، اس کا بنیادی خاکہ SQL کا ڈیٹا بیس سے تعلق اور فوائد پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ اس سیمینار کے دوسرے مقرر مکرم عبدالباری طارق صاحب تھے انہوں نے کمپیوٹر کے مختلف شعبہ جات کا تعارف پیش کیا۔ انہوں نے ہارڈ وئیر، سافٹ وئیر، نیٹ ورکنگ انٹرنیٹ، پروگرامنگ، ای کامرس اور کمپیوٹر بزنس وغیرہ جیسے شعبہ جات کا تعارف کرایا۔ آخر میں مہمان خصوصی نے بعض اور شعبہ جات کے بارے میں معلومات سے آگاہ کیا جن میں پروگرامز کو Test کرنے کا شعبہ کمپیوٹر سے متعلق کتب، گرافکس، اینیمیشن اور کمپیوٹر پراجیکٹس کی مینجمنٹ کے شعبہ جات شامل ہیں دعا کے ساتھ یہ تقریب اختتام کو پہنچی۔ آخر پر خواتین وحضرات کی خدمت میں الگ الگ ریفرشمنٹ پیش کی گئی۔

سی پی ایل نمبر 29